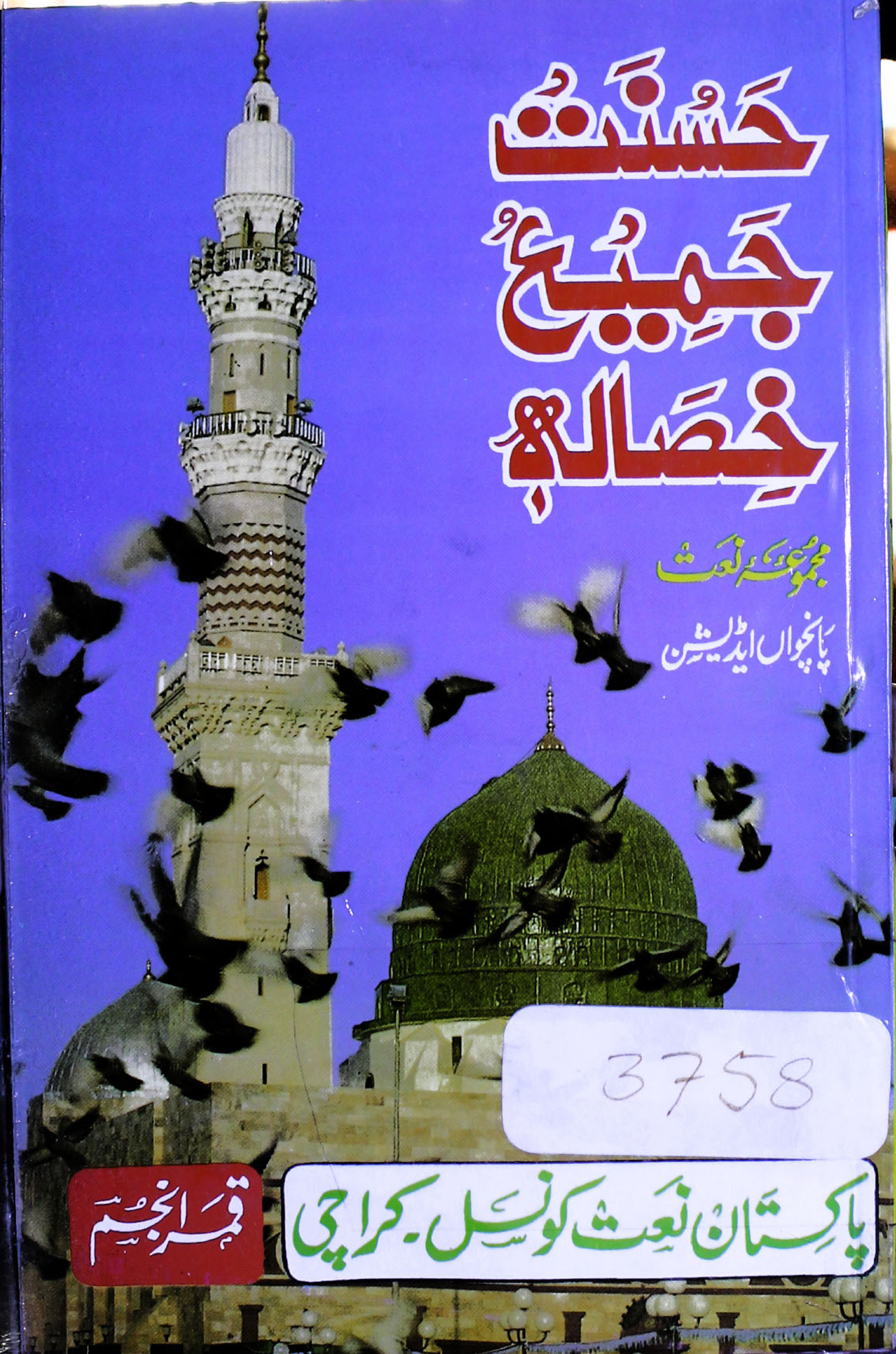

# حسنت جمیع خصالہٖ

مجموعۂ نعت

پانچواں ایڈیشن

3758

قمر انجم

پاکستان نعت کونسل۔ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

IN THE NAME OF ALLAH THE MOST BENEFICIENT & MOST MERCIFUL

الحمد للہ رب العالمین

تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے جو تمام جہانوں کا مالک ہے

All Praise upto Allah, Lord of all the worlds

Marfat.com

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نہیں ہے کوئی معبود اللہ کے سوا اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے رسول ہیں

THERE IS NO GOD EXCEPT ALLAH MUHAMMAD (PEACE BE UPON HIM) IS THE MESSENGER OF ALLAH

وما ارسلنک الا رحمۃ للعالمین

اور ہم نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو تمام جہانوں کیلئے رحمت بنا کر بھیجا

And we sent not you but a mercy for all worlds

Marfat.com

کتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے

ہم نے بنیادِ دوستی رکھی
یادِ خیرُ البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

# حسنت جمیع خصالہٖ

*****************************

مجموعہ نعت

## قمر انجم

*****************************

پاکستان نعت کونسل کراچی

Marfat.com

# حسن جمیع خصالہ

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

86998

| | |
|---|---|
| ناشر | معین الدین احمد |
| کتابت | رشید پریمی |
| سالِ اشاعت | ۱۴۰۵ھ ۱۹۸۵ء |
| تعداد | دو ہزار |
| صفحات | ۲۵۶ |
| قیمت | ۱۰۰/= روپے |
| اہتمام طباعت | سید اینڈ سید کراچی |
| مطبع | المخزن پرنٹرز |

پانچواں ایڈیشن

پتہ:۔ ایوان نعت اسٹیٹ دیو بلڈنگ نزد بمبئی ہوٹل آئی آئی چندریگر روڈ کراچی

Marfat.com

# ترتیب

| | | صفحہ نمبر |
|---|---|---|
| انتساب | | ۷ |
| مسلک | | ۸ |
| پیش لفظ | وقار صدیقی | ۹ |
| تشخص | | ۳۲ |
| عرض مصنف | قمر انجم | ۳۳ |
| حمد | | ۳۵ |
| روشنی | | ۴۰ |
| رحمۃ للعالمین | | ۴۳ |
| ہر سال بلا لیتے ہیں سلطانِ مدینہ | | ۴۹ |
| جو نقطہ انہی کے لئے اٹھے وہ نگاہ ان کو قبول ہے | | ۵۵ |
| سجدے ہیں ان کے نقش قدم پر قدم قدم | | ۵۷ |
| سیدی یا حبیبی مولائی | | ۶۰ |
| آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے | | ۶۵ |
| رنگ ملا ہے لالہ و گل کو خوشبو کو مفہوم | | ۶۷ |
| محبت کے گلستاں میں مدینے سے بہار آئے | | ۶۹ |
| آپ جو یاد آگئے اپنی نماز ہو گئی | | ۷۱ |
| ترے ٹکڑوں پہ ہے سب کا گزارا یا رسول اللہ | | ۷۴ |
| مجھے کیا سے کیا بنا دیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے | | ۷۷ |
| افسانۂ حیات کا عنواں ہمیں بھی دو | | ۸۰ |
| ترا کرم دلِ درد آشنا دیا تو نے | | ۸۲ |

Marfat.com

ان لبوں کی طہارت کا کیا پوچھنا ناز خود جن پہ آیاتِ قرآں کریں ۸۵
محبتِ مصطفےٰ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا ۸۷
تو کہاں میں کہاں ۸۹
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان ۹۴
کعبۂ آرزو ہے ترا آستاں سرورِ سروراں ۹۷
ماہِ مدینہ تیری ضیاء سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ ۹۹
یہ بھی ترا احسان ہے مجھ کو عطا کی چشمِ تر ۱۰۱
دل والوں کی اس بستی میں کس کو ان سے پیار نہیں ہے ۱۰۳
ہیں ناداں اپنی نسبت پر جو اترایا نہیں کرتے ۱۰۵
موج ساحل ہے سفینے کے لئے ۱۰۷
انبیاءؑ دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے ۱۰۹
رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں مرے آقا ۱۱۱
نامِ محمدؐ صلِ علیٰ ۱۱۳
بہارِ عطا رحمتِ حق تعالےٰ ۱۱۶
عزت تری غلامی عظمت ترا نظارا ۱۱۸
ان کے گدا کو مل گئی دونوں جہاں کی آبرو ۱۲۰
غلاموں نے آقا کو دل دے دیا ہے ۱۲۳
یہ اشک مرے نعت سناتے ہی رہیں گے ۱۲۵
نزولِ رحمتِ باری ہے آج صلِ علیٰ ۱۲۷
مرے دل میں ہے یادِ محمدؐ ۱۲۹
ہیں نامراد جن کو یقینِ کرم نہیں ۱۳۳
عہدِ رسالت ۱۳۷
یا حبیبی مرحبا ۱۴۲


Marfat.com

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام ۱۴۶
اللہ نور السموٰت والارض ۱۵۲
اب ذکر کیجئے نہ غمِ روزگار کا ۱۵۴
اگر دیکھ لیں وہ نگاہِ کرم سے ۱۵۶
اعتبارِ کرم چاہیئے ۱۵۸
رقص میں ہیں آرزوئیں شمع محفل کے قریب ۱۶۰
میری قسمت جگا گئے آنسو ۱۶۲
حسنِ فطرت کی ایک انگڑائی ۱۶۴
ہے تیرے ذکر میں اک کیفِ بندگی کی طرح ۱۶۶
آغاز و انجام ۱۶۸
ہم اور نہیں کچھو کام کے ۱۷۰
دَیا کرو سرکار ۱۷۳
پرنام ۱۷۶
شبھ سواگت ۱۷۹
جگ داتا ۱۸۴
آج محمدؐ آئے مورے گھر ۱۸۷
مرے لب پر رات دن ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ ۱۹۲
غوثِ اعظم جیلانیؒ ۱۹۴
داتا تیرا بڑا دربار ۱۹۷
تو بڑا غریب نوازؒ ہے ۲۰۰
یا خواجہ معینؒ زہراؓ کے حسین مری بات بنی رہ جائے ۲۰۳
خواجہ گنج شکر مہاراجؒ ۲۰۶
بابا فرید گنج شکر جانِ اولیاؒ ۲۰۸

Marfat.com

# فیضانِ نعت

اس کی ثنا لکھی ہے میں نے جو ہے مجسّم خود تنویر
روشن روشن جگمگ جگمگ کیوں نہ ہو میری ہر تحریر

Marfat.com

# انتساب

اپنے والدِ محترم صوفی محمد بخش قادری چشتی مدظلہ العالی

کے نام

جنکی تربیت نے نعتِ سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم
کے حسین اور ایمان افروز ذوق کو میرے دل میں راسخ کیا

اور

اپنی والدہ محترمہ کے نام
جن کی دعاؤں کے طفیل آج میں اس قابل ہوا

Marfat.com

٨

# مسلک

کتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے
ہم نے بنیادِ دوستی رکھی
یادِ خیر البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

# پیش لفظ

چودھویں صدی کے بارے میں حضور اکرمؐ کے معنیٰ خیز سکوت کی جو تعبیریں کی جاتی رہی ہیں ان کی کم اساسی اب کسی کے لئے راز نہیں۔ سارے اندیشے بے بنیاد ثابت ہوئے۔ اس صدی کے آخری عشرے میں عالم اسلام میں دینی بیداری کی ایسی لہر اٹھی جس سے اسلام دشمن قوتیں حیرت زدہ رہ گئیں۔ عین اسوقت جب یہ سمجھا جا رہا تھا کہ اسلام چراغِ سحری ہے۔ کسی وقت بھی بھڑک کر خاموش ہو جائے گا۔ زمین کے کئی افق اسلام کے نور سے جگمگانے لگے۔ حضور اکرمؐ سے غیر مربوط کر دینے کی منظم سازشیں بیکار ہو کر رہ گئیں۔ آج بھی شمع رسالت کے پروانے سر بکف نظر آتے ہیں۔ صلحائے امت کی فداکاری کا جذبہ تو خیر نہ مضمحل تھا نہ مضمحل ہے، امتِ مسلمہ کے وہ افراد بھی جن کے اعمال دین کے معیار پر پورے نہیں اترتے حضورِ اکرمؐ کے نام پر قربان ہو جانے کا عظیم جذبہ رکھتے ہیں۔ آپ کی محبت دلوں میں موجزن ہے اور یہ محبت دنیا میں اسلام کے درخشاں مستقبل کی ضمانت ہے۔

محبتِ رسولؐ ایمان کی بنیاد ہے۔ ہم اللہ تعالےٰ کو آپ ہی کے حوالے سے جانتے ہیں پہچانتے ہیں۔ آپ ہی کے مقدس نطق کو وحی الٰہی کا محل سمجھتے ہیں۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود !
گرچہ از حلقوم عبداللہ بود

(مولانا رومیؒ)

Marfat.com

آپؐ کی محبت کے ان گنت روپ ہیں۔ کہیں جہاد میں شمشیر بکف، کہیں منبر پر موعظت، کہیں قریہ قریہ محو ہدایت، کہیں خلوت میں درود، کہیں محفل میں نعت، کہیں سوز ہے کہیں ساز، کہیں آنسو ہے اور کہیں نغمہ۔

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر نہ کسی کے غم کا مذاق اڑا !
جسے چاہے جیسے نواز دے یہ مزاج عشق رسول ہے
(قمر انجم)

عشقِ رسول جب دل میں راسخ ہو جاتا ہے تو ذوقِ مدح نعت کے پیکر میں ڈھل جاتا ہے۔ ذوقِ نعت قدیم ہے۔ اس کا آغاز اس وقت ہوا جب ابتدائے آفرینش کے لئے اللہ تعالیٰ نے امرِ "کن" کے پردے میں "کن محمدؐ" ارشاد فرما کر آپؐ کے سرِ اقدس پر تاجِ تقدّم سجایا اور خلعت محبوبیت عطا کی۔ نورِ محمدیؐ عنوانِ حیات بن کر جگمگانے لگا۔ فرشتوں نے مقصودِ کائنات کا طواف کیا آپ ہی کا نور بیت المعمور کی حقیقت ٹھہرا، انبیاء نے آپؐ کی نصرت کے میثاق کو قبول کیا۔ ابو البشر حضرت آدمؑ نے آپ کے اسم گرامی پر پہلا بوسہ محبت سے ثبت کیا۔ آپ حضرت ابراہیمؑ کا مدعا، حضرت موسیٰؑ کی تمنا اور حضرت عیسیٰؑ کی نوید بن گئے۔

آپ کے اوصاف کا قصیدہ انبیاءؑ پڑھتے رہے، امتیں جھومتی رہیں۔ عرشی آپ کے گن گاتے رہے۔ مگر رب العزت آپ کی جیسی توصیف و تعریف کے حق میں تھا اس کا حق ادا نہ ہوا۔ جب اللہ تعالیٰ نے آخری کتاب نازل فرمائی تو خصوصیت سے آپ کے اوصاف بیان کئے۔ محبت کے آداب سکھائے۔ تعریف و توصیف کے فضائل سے آشنا کیا۔

حضور اکرمؐ کے جاں نثاروں کو نعت کا روشن قرینہ قرآن حکیم سے ملا تو ان کے جذبۂ ستائش کو پر پرواز مل گئے۔ صورت کا جمال بھی سامنے تھا اور تجلیاتِ سیرت بھی۔ انوار کی بارش ہوئی۔ بیان کو حسن ملا۔ خیال کو وسعت، نگاہ کو تعمق ملا فکر کو رفعت۔ حضرت حسانؓ بن ثابت، حضرت کعبؓ بن زہیر۔ حضرت عبداللہؓ

Marfat.com

بن رواحہ، حضرت کعبؓ بن مالک، حضرت مالکؓ بن النمط، حضرت عاشی بکرؓ بن وائل حضرت نابغہ الجعدیؓ، حضرت اعشی المازانیؓ، حضرت قیسؓ بن بحر الاشجعی اور حضرت مازنؓ الطائی، گروہ صحابہ کبارؓ میں مدحتِ رسولؐ کے افق پر آفتاب و ماہتاب بن کر چمکے۔ ان کے قصائد نے مدحتِ مصطفٰیؐ اور محبت مصطفٰیؐ کا دستور مرتب کیا۔

حضور اکرمؐ کے محامد و محاسن کا بیان دو حصوں میں منقسم ہے۔ آپؐ کو اللہ تعالٰے نے ایسا جمالِ صورت دیا کہ آپؐ قرآنِ خدوخال نظر آتے ہیں۔ مخلوقات میں آپؐ سے زیادہ حسین کوئی بھی نہیں۔ احسن الخالقین کا آپ بہر اعتبار شاہکار ہیں۔

حسنِ یوسفؑ، دمِ عیسٰیؑ، یدِ بیضٰی داری
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

جہاں تک آپ کی مقدس سیرت کا تعلق ہے "آپؐ قرآن سیرت ہیں" ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ کا یہ ارشاد بھی قرآنِ کریم ہی کی تفسیر ہے۔

وہ دانائے سبلؐ ختم الرسلؐ مولائے کلؐ جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

محبت آپؐ کو ہر زاویے سے دیکھتی ہے۔ سیرت و صورت کے جمال کو یکساں اہمیت دیتی ہے۔ آپؐ کے حسن کے ہر پہلو کی تعریف کو ایمان سمجھتی ہے۔ کچھ دنوں سے بعض لوگ جو عاقبت نااندیش ہونے کے علاوہ بے ادب بھی ہیں اس بات پر اصرار کر رہے ہیں کہ جمالِ صورت کو نعت سے خارج کر دیا جائے۔ محبتِ رسولؐ کا ادعا نہ کیا جائے۔ ملتِ اسلامیہ کی سیرت سازی کے لئے نعت میں صرف تذکرۂ سیرت پر انحصار کیا جائے۔ یہ کھلی ہوئی افراط و تفریط ہے بلکہ اس افراط و تفریط کی حدیں گمراہی سے مل جاتی ہیں۔ قرآنِ کریم کے مطالعے کا ذوق رکھنے والے خوب جانتے ہیں کہ اللہ تبارک و تعالٰے نے اپنے حبیب مکرمؐ کے جمالِ صورت اور کمالِ سیرت کو بار بار قرآن کریم میں بیان فرما کر جمال صورت اور کمالِ سیرت کی ستائش کو فرض بنا دیا ہے آپؐ کی محبت کا انکار کفر کی علامت ہے۔

Marfat.com

حضورِ اکرمؐ کی محبت کی وقعت اور افادیت کا اندازہ یوں بھی لگایا جاسکتا ہے کہ آپؐ نے امت کو خود اپنی محبت کی تاکید فرمائی ہے۔ تاکہ امت اللہ تعالیٰ کی ان بیکراں نعمتوں اور رحمتوں سے محروم نہ رہ جائے جو آپؐ کی محبت کا اجر بن کر اسے اپنی آغوش میں لے لیتی ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا: "تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا جب تک وہ مجھے اپنے ماں باپ، اپنی اولاد بلکہ ہر شے سے زیادہ محبوب نہ رکھے۔ اپنی محبت کی تلقین یوں بھی فرمائی" اَنْتَ مَعَ مَنْ اَحْبَبْتَ تم اسی کے ساتھ ہو جس سے تمہیں محبت ہے۔ محبت کو اپنی معیت کا معیار بنا کر اخروی فوز و فلاح کی یوں پھر ضمانت دی۔ مَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جو مجھ کو محبوب رکھتا ہے وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے بھی اپنے بندوں کو اپنی رحمتوں کا حق دار بنانے کے لئے محبتِ سرکارِ رؤف الرحیم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی خصوصی ترغیب دی ہے۔ اَلنَّبِیُّ اَوْلیٰ بِالْمُؤْمِنِیْنَ مِنْ اَنْفُسِہِمْ۔ نبیؐ ایمان والوں کی جان سے بھی قریب تر اور عزیز تر ہیں۔ حضورِ اکرمؐ کی محبت کا جو لوگ دم بھرتے ہیں ان کو عاصی و خاطی کہکر ان کا مذاق اڑانے والے شاید حضورِ اکرمؐ کی اس حدیث مبارکہ کے منکر ہیں جس کو امام مالکؒ جیسے محتاط محدث نے مؤطا میں کچھ اس طرح نقل کیا ہے۔

ایک صحابیؓ تھے جنکی بذلہ سنجی لبِ رسالت مآبؐ کے لئے بھی تبسم بن جاتی تھی ایک مرتبہ وہ نشے کی حالت میں پائے گئے۔ آپؐ نے ان پر شراب کی حد جاری فرمادی سزا کے بعد گھر چلے گئے۔ مگر دوسرے دن حسب معمول بارگاہِ رسولؐ میں حاضر ہوگئے اور انکی شگفتگی میں کوئی فرق نہ آیا۔ کچھ عرصے بعد پھر نشے کی حالت میں پائے گئے۔ آپؐ نے پھر حد جاری کردی مگر ان کی حاضری کے معمولات اور بذلہ سنجی میں پھر بھی کوئی فرق نہ آیا۔ تیسری بار جب نشے کی حالت میں ان پر حد جاری تھی کسی نے کہا: اے دشمن خدا و رسولؐ اپنی حرکت سے باز کیوں نہیں آتا: یہ جملہ جب آپؐ نے سنا تو آپ کو جلال آگیا اور اسی جلال کے عالم میں تین بار ارشاد فرمایا: میں گواہی دیتا

Marfat.com

یوں کہ یہ اللہ تعالےٰ اور مجھے محبوب رکھتا ہے : اس حدیث پر خدا کے لئے غور کرو اور محبت کا دم بھرنے والوں کا مضحکہ اڑا کر اپنی آخرت برباد نہ کرو حضور اکرمؐ کی محبت کے چراغ اختلافات کی آندھیوں سے کبھی نہیں بجھیں گے آج تک جتنی تحریکیں محبت رسولؐ کو مٹانے کے لئے ابھریں خود ہی فنا ہو گئیں محبت رسولؐ آج بھی دلوں پر حکمراں ہے۔

ستیزہ کار رہا ہے ازل سے تا امروز
چراغِ مصطفوی سے شرار بولہبی

اسلام تشنۂ تعبیر ہی رہتا ہے۔ جب تک پوری یکسوئی سے حضور اکرمؐ کی طرف توجہ منعطف نہ ہو جائے اور توجہ کا یہ ارتکاز آپؐ کی ہمہ جہت محبت کے بغیر ممکن ہی نہیں۔

بمصطفٰےؐ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر بہ او نہ رسیدی تمام بولہبی است

نعت کی ایک مربوط تاریخ ہے۔ اس کے تمام اسالیب موقر ہیں یہ ذوقِ نعت صحابہؓ سے تابعین تک اور ان سے تبع تابعین تک پہنچا اور پھر اقصائے عالم میں نسلاً بعد نسلٍ پھیلتا ہی چلا گیا۔ دنیا کی تمام مہذب و مرتب زبانوں میں مدحت رسول کریمؐ کا سرمایہ موجود ہے۔ دنیا میں جتنے بھی مذاہب یا مکاتیب فکر ہیں ان کے پیشواؤں میں سے کسی کو بھی سرکارِ دو عالم کی طرح مرجع توصیف بن جانا میسر نہ آیا۔ کرۂ ارض پر بسنے والوں نے آج تک اپنے ممدوحین کی جس قدر تعریف کی ہے سرمایۂ نعتِ ممدوحِ خدا کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

نعت ہر دور میں کہی جاتی رہی ہے۔ برصغیر ہند و پاک میں ایسے شعرا بھی ہوئے جن کے نعتیہ دیوان موجود ہیں۔ ان میں حضرت محسن کاکورویؒ۔ حضرت امیر احمد مینائیؒ۔ اعلیٰ حضرت علامہ احمد رضا خاںؒ۔ مولانا شہیدیؒ۔ حضرت بیان یزدانیؒ خصوصیت سے قابل ذکر ہیں۔

Marfat.com

نعت کے صاحب دیوان شعراء سے قطع نظر ہر شاعر نے بارگاہِ رسالت میں منظوم خراجِ عقیدت ضرور پیش کیا ہے۔ اکثر دواوین میں حمد و نعت ہی سے کلام کا آغاز ہوا ہے۔ مگر عصرِ حاضر نے نعت کی ضرورت کو شدت سے محسوس کیا ہے۔ اب جس کثرت سے نعتیں کہی جا رہی ہیں پہلے کبھی نہیں کہی گئیں۔ اب جس قدر نعت کے دیوان سامنے آ رہے ہیں اس کی مثال بھی کوئی عہد پیش نہیں کر سکتا۔ نعت کے ذوق شوق کی اس وسعت پذیری کو دیکھتے ہوئے یہ بات بڑے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ آئندہ صدی ہمارے آقا و مولا کی نعت کی صدی ہو گی پیاسے سیرابی کے لئے مدینہ منورہ ہی کی طرف رخ کریں گے۔

نعت کہنے والے جس قدر حضور اکرمؐ کی تعریف کرتے ہیں ان کے جذبۂ ستائش کی تشنگی اور بڑھ جاتی ہے۔ آپ کی تعریف میں ایک بات کہتے ہیں تو بے شمار صفات لے لئے شرحِ صدر ہو جاتا ہے۔ آپ کی ذات اقدس جامع الصفات ہے۔ ہم اپنی محدود فکر سے محاسنِ مصطفیٰؐ کا احاطہ نہیں کر پاتے۔ محسوسات کے اظہار کے لئے جب لفظ کو چھوتے ہیں تو وہ برف کی طرح پگھل جاتا ہے یا حمد و ثنا کی گرانباری سے پس جاتا ہے۔ کوئی اپنے عجز کا یوں اقرار کر کے سرخرو ہوا۔

لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ

کسی نے بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر کہکر تفصیل کو اجمال کے آئینے میں دیکھنے کی کوشش۔ کسی نے ساری زندگی نعتیں کہنے کے بعد یہ عرفان حاصل کیا۔

محمدؐ ہے نبی ممدوحِ ذاتِ کبریائی کا!
اگر دعویٰ ہے مدحت کا تو دعویٰ ہے خدائی کا

حضور اکرمؐ کی توصیف کے ادعا کے بغیر نہایت عاجزی سے نعت کہی جاتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کا بڑا کرم ہے وہ اعمال کو نیتوں کی کسوٹی پر پرکھتا ہے۔ نعت میں بیان ذہنی درجے کا حامل ہے۔ نعت میں صرف اس جذبے کا اعتبار ہے جو مدحت رسولؐ میں لب کشائی کی جرأت عطا کرتا ہے۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ جب کسی کو اپنے فضل کے لئے مخصوص کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے حبیب مکرمؐ کی نعت کے لئے منتخب فرما لیتا ہے نعت گوئی بلاشبہ سعادت ازلی ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ!

قمر انجم اس اعتبار سے سعید ازلی ہیں۔ ان کی پچیس سالہ کاوشیں مجموعۂ نعت کی صورت میں "حسنت جمیع خصالہٖ" کے حسین نام سے شائع ہو کر منظر عام پر آ رہی ہیں۔ قمر انجم کے لئے یہ بہت بڑا اعزاز ہے کہ وہ صرف نعت کہتے ہیں۔ اس سے پہلے کہ میں ان کے کلام کے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کروں یہ ضروری سمجھتا ہوں کہ بطور تعارف اپنی معلومات اجمالی طور پر ضبط تحریر میں لاؤں شاعر کی زندگی کا سوانحی خاکہ اس کے مطالعہ میں بڑا اہم کردار ادا کرتا ہے۔ کیونکہ اس کے کلام پر اس کی ذات کے بہت گہرے نقوش ہوتے ہیں۔

قمرالدین احمد نام اور انجمؔ تخلص ہے، بلند قامت، کشادہ پیشانی، روشن آنکھیں، چہرے پر راجپوتانے کی جاذب نظر ملاحت، شیریں گفتار، سراپا ذہانت، پاکیزہ اخلاق ہونے کے ساتھ سوز و گداز کا یہ عالم جیسے وہ محبت کی آنکھ سے ٹپکا ہوا آنسو ہوں۔ ۱۹۲۹ء میں بمقام اودے پور پیدا ہوئے۔ اودے پور راجپوتانے کی قدیم ریاستوں میں اپنی آن بان کی وجہ سے ایک منفرد ریاست تھی۔ سلطان ظہیرالدین بابر کا سب سے بڑا حریف رانا سانگا تھا۔ چتوڑ کا قلعہ فتح کئے بغیر مغل شہنشاہیت کا قیام ممکن نہ تھا۔ لہٰذا بابر نے چتوڑ پر حملہ کر کے رانا سانگا کو ایک خونریز معرکہ میں شکست دی۔ رانا سانگا کی موت کے بعد اس کا بیٹا اودے سنگھ چتوڑ کے غیرت مند راجپوتوں کے ساتھ ایک پہاڑی علاقے میں پہنچا اور ایک نیا شہر آباد کر کے اس کا نام اودے پور رکھا۔

قمر انجم کے والد صوفی محمد بخش قادری چشتی جن کی عمر اس وقت سو کے لپیٹے میں ہے اودے پور کے ایک معزز خاندان سے تعلق رکھتے ہیں۔ ذاتی طور پر منکسر المزاج، پابند

Marfat.com

شریعت، عابد و زاہد بزرگ ہیں۔ جب سے ہوش سنبھالا ہے نمازِ تہجد پابندی سے ادا کر رہے ہیں۔ زیارت حرمین کی مسلسل آرزو کے علاوہ ہر تمنا سے بے نیاز ہیں حضور اکرمؐ کی نعت خوانی ان کا محبوب مشغلہ ہے۔ قمر انجم نے ہوش سنبھالا تو اپنے والد محترم کو ثنائے خواجۂ عالم صلی اللہ علیہ وسلم میں مصروف پایا۔ میلاد مبارک کی محفلوں میں پہلے تو سامع کی حیثیت سے شریک ہوتے رہے۔ مگر جلد ہی اپنی آواز کے حسن کو مدحتِ رسولؐ سے جگمگا کر بارگاہِ رسالت میں پیش کر دیا۔ میلاد کی محفل میں باغِ مدحت کی ایک کلی چٹکی تو سامعین جھوم اٹھے۔ مگر یہ انداز اور پیش بینی کوئی نہ کر سکا کہ جس رسیلی آواز نے ابھی ابھی سماعت نوازی کی ہے عشق رسول کی تبلیغ کے لئے منتخب بھی کی جا چکی ہے۔ تعلیم و تربیت کے ساتھ نعت خوانی کا ذوق بھی پروان چڑھتا رہا۔

۱۹۴۷ء کے انقلاب میں اود ے پور سے پاکستان آکر کراچی میں قیام کیا ہجرت نے زندگی کے شب و روز یکسر بدل دیئے۔ تعلیم کو وقتی طور پر موقوف کر کے باپ کا سہارا بننے کے لئے حصول معاش کے میدان میں آکھڑے ہوئے۔ ان دنوں کراچی میں میونسپل کارپوریشن کے معروف ڈیزائنر اطالوی آرکیٹکٹ ایم، جی سر ویلو کو ایک نائب کی ضرورت تھی۔ قمر انجم کو ڈرائنگ سے ایک فطری لگاؤ بچپن ہی سے تھا۔ اپنی صلاحیتوں کے اعتماد کے بل بوتے پر انٹرویو کے لئے پہنچ گئے امیدوار بہت تھے۔ مگر ایم۔ جی سر ویلو کی مردم شناس نگاہ نے قمر انجم ہی کا انتخاب کیا۔ اطالوی آرکیٹکٹ بہت نفاست پسند اور بہت مرتب شخصیت کا حامل تھا۔ اس کی نفاست طبع کا یہ عالم تھا کہ وہ اگر کسی ردی کاغذ کو ضائع کرنے کے لئے پھاڑتا تو اس کاغذ کا ہر پرزہ آپس میں مساوی الاضلاع ہوتا۔ قمر انجم نے رات دن ایک کر کے مسٹر سر ویلو کے کاروبار کو سنبھال لیا۔ چند سال بعد یہ عالم ہو گیا کہ کام قمر انجم کرتے اور وہ صرف دستخط۔ میرا ذاتی مشاہدہ ہے کہ قمر انجم سے مسٹر سر ویلو محبت کرتے تھے اور اس محبت کے سرچشمے قمر انجم کے حسنِ کارکردگی اور جذبۂ تعاون سے پھوٹتے تھے

Marfat.com

مسٹر سرویلو کی خصوصی توجہ اور قمر انجم کے بے پایاں شوق کے نتیجے میں پاکستان میں ایک باکمال آرکیٹیکٹ کا اضافہ ہوا۔ مسٹر سرویلو کی موت کے بعد قمر انجم نے اپنا ذاتی کاروبار کا آغاز کیا۔

آج پاکستان میں سیکڑوں عظیم عمارتیں قمر انجم کے کمالِ فن کا زندہ ثبوت ہیں، پاکستان کے نامور آرکیٹیکٹس میں ان کا شمار ہوتا ہے۔ علم و فن کی منزلیں طے کرتے ہوئے اے، آر، آئی، بی، اے لندن ہونے کا بھی اعزاز حاصل کر چکے ہیں۔ انکی زندگی جدوجہد اور تدریجی ارتقا کی ایک فکر انگیز داستان ہے۔ جس کی تفصیلات کے لئے ایک علیحدہ تصنیف کی ضرورت پیش آئے گی۔ عملِ ارتقا الحمدللہ جاری و ساری ہے مگر وہ اس وقت بھی معاشرے میں ایک نہایت اہم حیثیت رکھتے ہیں۔ ان کے بڑے صاحب زادے معین الدین احمد نے ان کے کاروبار میں پوری طرح اعانت کی ہے اور انھیں کے نام سے کراچی میں دو بڑی مارکیٹیں۔ معین سلک مارکیٹ بولٹن مارکیٹ اور معین اسٹیل مارکیٹ نزد سول ہسپتال کراچی تکمیل کے مراحل میں ہیں۔

"فاروقیہ" تحصیل ہری پور ہزارہ میں علی ایسبسٹوس انڈسٹریز لمیٹڈ (پائپ پلانٹ) قائم کیا ہے۔ یہ ایک پبلک لمیٹڈ کمپنی ہے۔ اس کے کل سات ڈائریکٹر ہیں۔ اور وہ اس ادارے کے ڈپٹی مینجنگ ڈائریکٹر بھی ہیں۔ کئی سال سے کام جاری ہے۔ جنوری ۱۹۸۰ء کے آخر تک پروڈکشن شروع ہو جائیگا۔

علی ایسبسٹوس شیٹ پلانٹ تکمیل کے مراحل میں ہے۔ غوثیہ سیمنٹ فیکٹری کا قیام بھی عنقریب عمل میں آنے والا ہے۔ جس کے چیئرمین قمر انجم خود ہوں گے۔

ہری پور ہزارہ میں چشتیہ برکس کے نام سے اینٹوں کا پلانٹ لگانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ اس کے روحِ رواں بھی قمر انجم ہی ہوں گے۔

Marfat.com

قمر انجم کے دیوانِ نعت کے مقدمے میں ان کے کاروباری پھیلاؤ کا یہ مختصر ذکر بظاہر غیر مربوط سا محسوس ہوگا مگر اس کا ذکر اس لئے ناگزیر تھا کہ انہی نعتوں میں بطور تحدیث نعمت انھوں نے بار بار یہ کہا ہے کہ مجھے سرکارؐ نے اتنا کچھ دیا ہے جس کا تصور تک میرے ذہن میں نہیں تھا۔ مجھے اتنا نوازا گیا ہے کہ میں بیان نہیں کرسکتا ان کے گدا کو ان کے در سے کیا نہیں ملتا۔ عطا کے یہ اشارے بہرکیف مشارٌ الیہ کا بھی تقاضا ضرور کرتے۔ ان کی روح کی سیرابی کس کس طرح ہوئی ان کے باطن کو کس کس طرح جگمگایا گیا۔ اس سوال کا جواب نہ قمر انجم دے سکتے ہیں نہ میں اس پر روشنی ڈالنے کے موقف میں ہوں۔ مگر یہ بات کیا کافی نہیں ہے کہ وہ نعتِ رسولؐ کے لئے وقف ہیں۔ بے شک نعتِ رسولؐ بہت بڑا اعزاز ہے اور جس کو بھی یہ اعزاز ملا اسے سب کچھ ہی مل گیا۔

کراچی میں مسجد آرام باغ مسلکِ اہل سنت والجماعت کا عظیم ترین مرکز ہے اس خوبصورت مسجد کا ڈیزائن بھی قمر انجم کے حسنِ خیال کا آئینہ ہے۔ اس مسجد میں گزشتہ تیس سال سے بعد نماز جمعہ قمر انجم کے اہتمام وانصرام میں محفل نعت منعقد ہوتی ہے کراچی اور بیرونِ کراچی سے خوش فکر شعرا اور شعلہ نوا نعت خواں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ اس محفل میں کیفیات اور تجلیات کی بارش ہوتی ہے۔ محسوسات کے حصار میں ان گنت کیفیات ہوتی ہیں مگر ان کے بیان کا کوئی قرینہء معتبر آج تک دریافت نہیں ہوا۔ مشاہدات بہرکیف بیان کئے جاسکتے ہیں۔ محفل نعت کی ایک جھلک سے آپ بھی استفادہ کیجئے۔ نماز جمعہ کے بعد کچھ لوگ جنھیں کوئی بہت ضروری کام ہے مسجد سے باہر جارہے ہیں اور کچھ لوگ جو مختلف مساجد میں نماز ادا کرکے آئے ہیں شرکت کے لئے مسجد میں جمع ہورہے ہیں۔ نمازیوں کی اکثریت سمٹ کر قمر انجم کی اطراف جمع ہورہی ہے تاکہ حضور پر نور کی بارگاہ میں ہدیہ صلوٰۃ و سلام پیش کریں۔

Marfat.com

قمر انجم کی آواز کا سوز و گداز نعت ہی کا پروردہ ہے۔ نعت ہی میں متاعِ قبول بنتا ہے۔ مگر جب وہ بارگاہِ حبیب الٰہ میں سلام پیش کرتے ہیں۔ عشق مجسم نظر آتے ہیں۔ ان کے سلام پڑھنے کا انداز منفرد ہے۔ وہ کسی محفل میں ہوں سلام کے وقت اہلِ ذوق شوق کی نظر انھیں کی طرف اٹھتی ہے اور وہ بھی سلام کے ایسے عاشق ہیں کہ کبھی انکار نہیں کرتے۔ ولولہ خیز، محبت انگیز اور رقت آمیز سلام کے بعد محفل نعت کا آغاز اس طرح ہوتا ہے۔ قمر انجم مائیک پر آکر ایک پرکیف اور وجد آفریں نغمہ چھیڑتے ہیں اور تمام حاضرین ان کے ہمنوا بن جاتے ہیں۔

نام محمد صلِ علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا
آؤ ان کا ذکر کریں جو ہیں دافعِ رنج و بلا

اس نغمہ سے جب ذہنوں کا سفر دیارِ حبیب کی طرف شروع ہو جاتا ہے تو قمر انجم از دیادِ شوق کے لئے ایک مختصر سی تقریر کے بعد کسی نعت خواں کا تعارف کراتے ہوئے اسے نعت خوانی کے لئے طلب کرتے ہیں۔ نعت خواں جیسے ہی آواز کی لہروں پر ذکرِ رسولِ کریمؐ نشر کرتا ہے، کلام اور سماعت ہم آہنگ ہوتے ہی کیفیات کا گلستان مہکنے لگتا ہے۔ کوئی پروانہ نقدِ جاں لے کر اٹھتا ہے کوئی ہجرِ رسولؐ کی شدت کو محسوس کر کے اپنی پرسوز آہ سے دلوں کو گرما دیتا ہے۔ کوئی ذکر کے ساتھ مذکور کا قرب محسوس کر کے فرطِ ادب سے گردن جھکا لیتا ہے۔ کوئی دم بخود ہے کسی کی آنکھیں برس رہی ہیں۔ کوئی سرکار کے نام پر وہ سب کچھ قربان کر رہا ہے جو اس کے پاس ہے۔ محبتِ رسولؐ کے مختلف مظاہر اجتماعی طور پر رنگ محفل بن جاتے ہیں اور ایسا محسوس ہوتے لگتا ہے جیسے مسجد آرام باغ کراچی میں نہیں مدینے میں ہے۔

قمر انجم صرف نعت خواں اور نعت گو ہی نہیں، نعت کا ایک ادارہ ہیں۔ کتنے ہی غزل گو شعرا ان کی تحریک پر نعت کہنے لگے اور ان میں سے بعض نے تو غزل کو ہمیشہ کے لئے خیرباد کہہ دیا اور مجاز سے حقیقت کی طرف پیش قدمی کی۔ بہت

Marfat.com

سے وہ نوجوان جو اپنی اچھی آوازوں کو فلمی دھنوں میں الجھائے ہوئے تھے نعت خواں بن گئے۔ آرام باغ کی محفل نعت نے نعت گوئی کے اسلوب کو بھی متاثر کیا ہے اور اس کے اثرات کی بازگشت دور دور تک سنائی دینے لگی ہے۔ اس محفل نعت میں کم سن بچوں کی ایک بڑی تعداد ہمیشہ زیر تربیت رہتی ہے اب تک بچوں کی متعدد جماعتیں آداب نعت خوانی قمر انجم کی درسگاہِ نعت میں سیکھ کر شائستہ مدح رسولؐ ہو چکی ہیں۔ قمر انجم جب خود نعت پڑھتے ہیں تو اپنے اضطراب شوق کی تفسیر بن جاتے ہیں۔ ان کے آنسو ہر دل میں آتشِ شوق بھڑکا دیتے ہیں، ہر آنکھ برسنے لگتی ہے۔ ہر بار یہ اصرار ہوتا ہے کہ قمر انجم نعت پڑھیں اور پڑھتے ہی رہیں۔ مگر وہ خود بہت کم پڑھتے ہیں اور نعت خوانوں کی ہمت افزائی کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ وہ محفل میں شعلۂ بے تاب کی طرح متحرک رہتے ہیں۔ خود کثرت سے نذریں پیش کرتے رہتے ہیں اور ساتھ ہی دوسروں کی نذریں قبول کر کے نعت خوانوں تک پہنچاتے رہتے ہیں۔ نعت کا کیف اس وقت بہت ہی بڑھ جاتا ہے جب وہ عالم وارفتگی میں کسی نعت خواں کے ہمنوا بن جاتے ہیں۔

قمر انجم کراچی سے اکثر راولپنڈی جاتے رہتے ہیں۔ وہاں بھی نعت خوانی کا اہم مرکز جامع مسجد لال کرتی میں قایم ہو گیا ہے۔ بعد نماز جمعہ محفل نعت نماز عصر تک جمتی ہے۔ وہاں بھی دور و نزدیک سے نعت خواں آ کر شریک ہوتے ہیں۔

قمر انجم اکثر عالمی سفر کرتے رہتے ہیں۔ جہاں جاتے ہیں نعت کی محفل کا اہتمام اہل دل ضرور کرتے ہیں۔ مدینۂ منورہ، مکۂ مکرمہ، بنگلہ دیش، انگلینڈ، جاپان اور امریکہ میں ان کی آواز نعت کے حوالے سے متعارف ہے۔ اور جب سے انکی نعتوں کے کیسٹ انہی کی آواز میں شالیمار ریکارڈنگ کمپنی لمیٹڈ نے "صبح مدینہ شام حرم" اور جنکے سپنے ان کے گیت" تیار کئے ہیں۔ انکی آواز عالمگیر ہوتی جا رہی ہے۔

قمر انجم کی فکر اب دیوانِ نعت کی صورت میں منظم ہو کر دلوں کے سفر کا آغاز کر رہی ہے اور یہ بات پورے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ انکی سدا بہار نعتیں

Marfat.com

اہل ذوق کے لئے ہمیشہ سرمایۂ جذب وکشش رہیں گی۔

"حسنت جمیع خصالہ" ۲۰۸ صفحات پر مشتمل ایک مبسوط دیوانِ نعت ہے جس میں غزل، نظم، گیت، قطعات اور رباعیات کے تمام اسالیب نعت کے حسن سے جگمگا رہے ہیں۔ قمر انجم راجپوتانے کے رہنے والے ہیں۔ ہندی زبان کے لوچ اور ہندی شاعری کی جذباتیت سے بہت متاثر ہیں۔ اور اسی کے زیرِ اثر ہندی میں بھی بڑی خوبصورت نعتیں کہی ہیں اور اس بات کا لحاظ بھی رکھا ہے کہ وہ سنسکرت کے اغلاق سے اوق نہ ہونے پائے۔ حضور اکرمؐ کے واسطے سے وہ اولیاء سے بھی خصوصی عقیدت ومحبت رکھتے ہیں۔ پاکستان میں حضرت شیخ علی ہجویریؒ (داتا گنج بخش) حضرت بابا فرید شکر گنجؒ، حضرت میاں میرؒ کے مزاراتِ مقدسہ پر خصوصاً اور دیگر بزرگان دین کی درگاہوں پر عموماً حاضر ہوتے رہتے ہیں۔ حضرت سلطان الہند خواجہ خواجگان خواجہ معین الدین چشتیؒ سے ایک خصوصی نسبت رکھتے ہیں گذشتہ تین سال سے عرس میں شرکت کے لئے باپندی سے اجمیر شریف جا رہے ہیں۔ وہاں جا کر ہر سال حضور غریب نوازؒ میں جہانگیری دیگ نذر کرتے ہیں جس میں تقریباً ۸۰ من چاول گھی اور میوہ جات ڈالا جاتا ہے۔ حضرت غوث الاعظم محی الدین عبدالقادر جیلانیؒ سے بھی قمر انجم کو والہانہ محبت ہے۔ ہر ماہ گیارہ تاریخ کو شاندار گیارہویں کرتے ہیں۔ اولیاء اللہ کی محبت نے انھیں نعت کے ساتھ ساتھ مناقب کا بھی ذوق دیا ہے۔

"حسنت جمیع خصالہ" کا آخری حصہ ہندی اور منقبتوں پر مشتمل ہے۔

قمر انجم کی نعتوں میں نغمگی کا دریا موجزن ہے۔ وہ خود بھی سریلے ہیں، ذہن پر جب بھی کوئی دھن نازل ہو کر دل کو چھو لیتی ہے تو ان پر فکر سخن کا دروازہ کھل جاتا ہے۔ وہ رسمی طور پر نعت نہیں کہا کرتے: ذکرِ رسولؐ ان کے مزاج میں راسخ ہو چکا ہے اور اس فیضان کا انھیں خود بھی احساس ہے۔

یہ انتہائے کرم ہے حقیقتہً انجم
نبیؐ کی نعت ہے تیرا مزاج صلی علیٰ

Marfat.com

احساس ایسی حقیقت ہے جو بیرونی شہادت کا محتاج نہیں۔ جو بات احساس کے حوالے سے کہی جاتی ہے اس پر ناقابل تردید الیقان کی مہر ثبت ہوتی ہے۔ قمرانجم کی زندگی کا دامن آنسوؤں سے تر ہے۔ زمانے کے نشیب و فراز اور ان کے شدائد کا وہ مردانہ وار مقابلہ کرتے ہیں۔ غم زمانہ کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر مسکرانا ان کی عادت ہے۔ مگر محبتِ رسولؐ کی نسبت نے انھیں چشمِ تر عطا کی ہے۔ وہ یادِ رسولؐ میں روتے ہیں اور اتنا روتے ہیں کہ دیکھنے والے تک ان کے درد کی لپیٹ میں آکر اشک بار ہو جاتے ہیں۔

خالقِ کائنات نے اپنی حکمت بالغہ کے تحت حکم دیا ہے "کم ہنسو اور کثرت سے آنسو بہاؤ"۔ دل کو دل بنانے کے لئے لطافتِ غم کی ضرورت ہے۔ قرآن حکیم سے ثابت ہے۔ عارفِ روم مولانا جلال الدین رومیؒ نے نمائندۂ غم یعنی آنسوؤں کے لئے ایک انکشاف کرتے ہوئے فرمایا۔

گر خدا خواہد کسے یاری کند
میلِ آنش جانب زاری کند

جب خدا یہ چاہتا ہے کہ کسی کو اپنی دوستی کی عزت سے سرفراز کرے تو اس کی طبیعت کو رونے پر مائل کر دیتا ہے، آنسو خشیت الہٰی کے ہوں یا اللہ اور اس کے رسول مکرمؐ کی محبت کے بہرحال فلاح کے ضامن ہیں۔ قرب کی علامت ہیں۔

قمرانجمؔ کے کلام میں آنسوؤں کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ وہ آنسوؤں پر محبت رسولؐ کے حوالے سے بھی ناز کرتے ہیں اور انھیں ثبوتِ محبت بھی سمجھتے ہیں۔ مدینہ طیبہ میں پہلی بار حاضر ہوئے تو ان کی چشمِ تر نے برسنے کی سابقہ روش کو بہت پیچھے چھوڑ دیا۔ مگر ان کے محسوسات پر یہ راز بھی منکشف ہوا کہ آنسو صرف مظہرِ غم ہی نہیں مسرت کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔ اپنے اس احساس کو شعر کے خوبصورت قالب میں ڈھالتے ہوئے کہا۔

86998 [redacted]

Marfat.com

سامنے ہے درِ رسولؐ اشک نہیں کوئی ملول
آج ہوئی ہے سرخرو میری ہر ایک آرزو

اشکوں کی فراوانی قرب سے قطع نظر ہجر میں بھی ان کے لئے باعث افتخار ہی معلوم ہوتی ہے۔ اپنے اس احساس کی تبلیغ بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ ایک گیت میں کہا ہے۔

روتا ہوں میں دل تو مگن ہے
پریم نبیؐ کا میرا دھن ہے
سچے سکھ کا بھید نہ جانا
پاگل ہے سنسار

قمر انجم کے آنسو اعتماد اور اعتبار کی شمعیں روشن کرتے ہیں اور نعت کے ذخیرے میں ایک قیمتی اضافہ کرتے ہیں۔ ان کے یہ اشعار ہر زاویے سے قابل توجہ ہیں۔

یہ قلب یہ جاں اور یہ بھیگی ہوئی پلکیں
ہیں وقف تری یاد میں اے جانِ مدینہ

---

ہر اشک جس کا آپؐ کے دامن میں جذب ہو
سرکار ایسا دیدۂ گریہ ہمیں بھی دو

---

قلب میں اک تڑپ اٹھی آنسوؤں سے وضو ہوا
آپؐ جو یاد آگئے میری نماز ہو گئی

---

انھیں کی نسبت سے اشک سارے دمک اٹھے بن گئے ستارے
غمِ حبیبِ خدا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

مری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
ترے درد نے رلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

---

دیتے ہیں ان کے ہی در پہ مرے آنسو دستک
کام بنتے ہیں اسی سلسلہ جنبانی سے

---

یہاں چند شعر نقل کرنے پر اکتفا کر رہا ہوں۔ آپ جب "حسنت جمیع خصالہٖ" کا مطالعہ فرمائیں گے تو ہر نعت میں آپ کو اس موضوع پر بہت حسین حسین شعر ملیں گے۔ اور جن آنکھوں کو برسنے کا قرینہ نہیں آتا ایسے پاکیزہ اور محبت آفریں آنسوؤں کی تمنا کریں گے۔

اس قول کی صداقت ہر شبہ سے بالاتر ہے " دل سے جو بات نکلتی ہے اثر رکھتی ہے"۔ قمر انجم نعت دماغ سے نہیں دل سے کہتے ہیں اور آنسوؤں سے لکھتے ہیں۔ حضور اکرمؐ کی بارگاہِ عالیہ میں انکی فکر جب بھی باریاب ہوتی ہے تو اہتمامِ ادب قابلِ رشک بن جاتا ہے۔

ایک نظم "تو کہاں میں کہاں" میں براہِ راست سرکارؐ سے مخاطب ہیں۔ یہاں ان کا ادب ان کا عرفان، شاعرانہ اسلوب کے تمام محاسن سمیٹے ہوئے دیکھئے کس طرح جلوہ گر ہے۔

تو ازل تو ابد میں ہوں خاکِ لحد
میں فنا آشنا تو بقا کی سند
میں تو محدود ہوں کوچۂ ذات میں
تو کراں تا کراں
تو کہاں میں کہاں

ان کی ایک اور نظم "رحمۃ للعالمین" جو اپنے اثر و نفوذ کا جواب نہیں رکھتی

Marfat.com

نعت کے جدید اسلوب کا شاہکار ہے۔ نظم کہتے ہوئے انکی فکری بلندی حیرت ناک بن جاتی ہے اور ایک ایک لفظ سے محبت کے چشمے پھوٹنے لگتے ہیں۔ اس نظم میں ہادی سبل ختم رسلؐ کے دوامی فیضان نبوت کا ذکر اس طرح کرتے ہیں۔

تہذیب کا سرمایہ ہے
یہ گنبد خضرا کی ضو
طوفاں کا رخ پھیرے ہوئے
ہے شمعِ مستقبل کی لو
ہے خاک لیکن پاک ہے
ہم رتبۂ افلاک ہے
تیری تجلّی سے زمیں
یا رحمۃ للعالمیں

گنبد خضرا کی ضو وہی دیکھ سکتا ہے جس کو محبت نے چشم بینا عطا کی ہو اور ایک تربیت یافتہ شعور ہی اس حقیقت کا ادراک کر سکتا ہے کہ تہذیب پر حضور اکرمؐ کے کتنے احسانات ہیں۔ عام طور پر تہذیب کی تجلیوں کا تجزیہ کرتے ہوئے مشرق و مغرب کے مفکرین یہ بات سمجھنے سے قاصر ہی رہتے ہیں کہ اسوۂ رسولؐ نے تہذیب کی کتنی قدروں کو انقلاب آشنا کیا ہے۔ فکر و عمل کو کہاں کہاں ظلمتوں سے نکال کر روشنی میں لائے ہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی حضور اکرمؐ کو شمع مستقبل کہہ کر شمع کی لو کو طوفانوں کا حریف کہنا شاعرانہ کمال ہی نہیں بلکہ نور نبوت کے دوامی فیضاں کا بصیرت افروز احوال بھی ہے۔

قمر انجم ایک بہت معروف آدمی ہیں۔ میں سوچتا ہوں اگر فکر سخن کے لئے ان کے پاس وقت بھی ہوتا تو ان کے رشحاتِ قلم محبتِ رسولؐ کی تبلیغ میں کتنے ہمہ گیر ہوتے۔ ان کے اخلاص محبت نے حضور اکرم کی سیرت کو محبت ہی کی نگاہ سے دیکھا ہے اور محبت ہی سے اپنے احساسات کو نظم کیا ہے۔

حضورِ اکرمؐ کی تشریف آوری کے لمات کا خیال آیا تو ان کے جذبۂ محبت

Marfat.com

نے بے ساختہ ایک شعر کہا۔ اس شعر کا پہلا مصرعہ روایتی انداز کا معلوم ہوتا ہے مگر دوسرے مصرعہ نے بعثت کے مقاصد پر اتنی جامعیت سے روشنی ڈالی ہے کہ جسقدر سوچئے انشراحی کیفیت بڑھتی چلی جاتی ہے۔

وہ آئے ہیں، آج ہے گھر صلی علیٰ کی دھوم
رنگ ملا ہے لالہ و گل کو خوشبو کو مفہوم

قمر انجم مسجد آرام باغ کے علاوہ ہر مہینے متعدد نعت کی محفلوں میں شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں مگر ہر مہینے گیارہویں شریف کی محفل اپنے گھر پر منعقد کرتے ہیں۔ بڑی بابرکت اور بہت کیف آفریں محفل ہوتی ہے۔

ایک بار جب میں اس سعادت آثار محفل میں شریک ہوا اور محسوسات کا ایک خاص کیفیت میں جائزہ لیا تو اپنے تاثر کو ایک قطعہ میں بیان کیا۔ شاید یہ قطعہ اس محفل کی کیفیات پر کچھ روشنی ڈال سکے۔

یہ اہتمام ذکر محمدؐ یہ رونقیں
بن کر سبھی کرم کے طلب گار آگئے
اخلاص سرخرو ہے محبت ہے سرفراز
محسوس ہو رہا ہے کہ سرکار آگئے

ایک بار عید میلاد النبیؐ کی عظیم الشان محفل میں جب قمر انجم کے کاشانے پر ظلمت شکن چراغاں بھی ہو رہا تھا۔ قمر انجم نے ایک تازہ گیت "شبھ سواگت" سنایا ہر شعر کیف افزا تھا۔ مگر جب انھوں نے یہ بند سنایا تو کیف نے رقص وجد کی منزل میں قدم رکھ دیا۔ عید میلاد النبیؐ کی تقریب کا چراغاں لطف دے گیا۔

کیا یہ مہ میلاد نہیں ہے
کوئی بھی ناشاد نہیں ہے
جن کا من ہے جگمگ جگمگ
ان کے سجے گھر بار

Marfat.com

زیارتِ حرمین شریفین سے قمر انجم فیضیاب ہوتے ہی رہتے ہیں مگر اس حاضری کے متعلق ان کا ذہن بالکل صاف ہے۔ ان کو کبھی یہ گمان تک نہیں ہوا کہ وہ خود جاتے ہیں۔ ان کا ایمان ہے کہ حضورؐ ہی بلاتے ہیں۔ یہی خیال اس شعر میں موجود ہے۔

چمکایا ہے بس ان کے کرم ہی نے مقدر
ہر سال بلا لیتے ہیں سلطانِ مدینہؐ

بارگاہِ رسالت مآب میں وہ دامنِ طلب پھیلاتے ہیں تو طلب کی شائستگی بھی ان کے باطنی حسن کو آشکار کرتی ہے۔

تم نے عطا کیا تھا جو اصحابؓ بدر کو
وہ حوصلہ وہ عزم وہ ایماں ہمیں بھی دو
جو پا سکے معانیٔ بین السطور کو
ایسا شعورِ حکمتِ قرآں ہمیں بھی دو

---

درود ایسی تو ہو اپنی سلام ایسا تو ہو اپنا
نظر کے سامنے روضے کا منظر بار بار آئے

---

سرخرو تھے جس سے سلمانؓ و بلالؓ
مضطرب ہوں اس قرینے کے لئے

---

بھیجے ہیں سلاموں کے جن احباب نے تحفے
ان کو بھی بلا لیجئے سلطانِ مدینہؐ

حاضر بارگاہ ہوتے ہیں تو دلِ آرزو پرور دلے کر جاتے ہیں۔ مگر جب واپس آتے ہیں تو اپنی یہ کیفیت بھی بیان کرتے ہیں۔

Marfat.com

ارمانِ مدینہ ہی لئے لوٹ رہا ہوں
ارمان ہوئے سب مرے قربانِ مدینہ

رسول اکرمؐ کی نسبت کو قمر انجم اللہ کا سب سے بڑا انعام اور سب سے بڑا اعزاز سمجھتے ہیں اور اپنے اس موقف کو بار بار دل نشین پیرائے میں اس طرح بیان کرتے ہیں کہ دل کی دھڑکنیں درود پڑھنے لگتی ہیں۔

بروزِ حشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا
تمہارا ہوں تمہارا ہوں تمہارا یا رسولؐ اللہ

---

نگاہِ عشق میں مشکل تھا سرخرو ہونا
ترا کرم دلِ درد آشنا دیا تو نے

---

کیا چیز ہے کریمی کیا شے ہے دستگیری
وہ خوب جانتا ہے جس نے تمہیں پکارا

قمر انجم کے جذبات حبِ ثنائیت اور محویت کی فردوس میں پہنچتے ہیں جہاں وہ خود کو اور ساری کائنات کو جمالِ مصطفےٰؐ میں گم دیکھتے ہیں تو زباں میں نہ آنے والے احساسات پر اپنی گرفتِ خیال کو مضبوط تر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

آئینے اپنے نہیں ہیں عکس بھی اپنے نہیں
آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے
سی دیئے ہیں لب محبت نے کہوں تو کیا کہوں
وہ ہیں خود میری نظر یا ہیں نظر کے سامنے

---

چہرہ بچہرہ روبرو، اس کا جمال روبرو
آئینہ گر کی یاد بھی آئینہ ساز ہو گئی

Marfat.com

وہ اس بات پر ایمان رکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ساری نعمتیں حضور اکرمؐ کے ہاتھوں ہی تقسیم ہوتی ہیں اور جو کچھ انھیں ملا وہ حضور اکرمؐ کا ہی کرم ہے اور ایسا کرم جو کائنات میں جاری و ساری ہے۔

مرے ذہن تک میں ایسی کوئی ارتقا نہیں تھی
مجھے کیا سے کیا بنا یا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

---

صدیاں بیتیں انجم لیکن قرب کا عالم ہے باقی
ہم ہیں ان کے وہ ہیں ہمارے دنیا بھی دیوار نہیں ہے

قمر انجمؔ ہر مداحِ رسولِ کریمؐ کی طرح اپنی زندگی کو وقفِ نعت کرنے کے باوجود حیران کھڑے ہیں۔ ایسا محسوس کرتے ہیں کہ ایک حرفِ ستائش بھی نہیں پیش کر سکے جو ان کے شایانِ شان ہو۔

اس کی توصیف کہاں اور کہاں یہ انجمؔ
انبیاء دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے

---

فن کے تقاضے میں کیا جانوں میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجمؔ میں نے کیا منظوم

•حسنت جمیع خصالہٖ' آپ کے سامنے ہے۔ اس کے محاسن اور اس کی اثر آفرینی کو اب آپ خود ہی محسوس کیجیے۔ میں نے قمر انجمؔ کی فکر کے بعض گوشوں کی طرف آپ کو خصوصی طور پر متوجہ کیا ہے۔ یہ چند اشارات آپ کو مطالعہ کلام میں یقیناً مدد دیں گے۔

میں نے یہ بات پہلے بھی کہی ہے کہ قمر انجمؔ نعت خوان اور نعت گو ہی نہیں، نعت کا ایک ادارہ ہیں اور اس بات کے ثبوت میں کچھ باتیں بھی تحریر کیں ہیں اب اپنے اس دعوے کے مزید ثبوت کے لئے یہ انکشاف بھی ضروری سمجھتا ہوں کہ وہ

Marfat.com

پاکستان نعت کونسل کے صدر ہیں، یہ ادارہ نعت خوانی کے فروغ کے لئے کافی عرصہ سے مصروف عمل ہے۔ کراچی میں اس ادارے کے تحت کل پاکستان کی بنیاد پر کئی نعتیہ محفلیں ہو چکی ہیں مستقبل میں محافل نعت کی توسیع ہندوستان تک متوقع ہے۔ قمر انجم پاکستان کے متعدد دینی اور فلاحی اداروں کی اعانت کرتے ہی رہتے ہیں۔ مگر اب نعت کے فروغ کے لئے ایک بہت بڑے منصوبے کو روبہ عمل لانے کے لئے انھوں نے تندہی سے کام شروع کر دیا ہے۔ ۵۰ لاکھ روپے کے ذاتی سرمائے سے ایوانِ نعت قائم کریں گے۔ ایوانِ نعت کی تعمیر کے مقاصد عظیم ہیں۔ میرے خیال میں دنیا میں اس نوعیت کا ادارہ پہلی بار عالم وجود میں آئے گا۔ ایوانِ نعت میں ایک بہت بڑا ہال تعمیر ہوگا۔ جس میں بیک وقت ۵ ہزار افراد کی گنجائش ہوگی۔ پچاس کمروں پر مشتمل ایک ہاسٹل ایک لائبریری اور ایک دفتر بھی ایوان نعت کے دامن میں ہوگا۔ دنیا کے مختلف ممالک سے اسکالرز کو بلایا جائے گا۔ وہ اپنے اپنے ملکوں کا سرمایۂ نعت جمع کریں گے۔ دارالترجمہ جمع شدہ کلام کا ترجمہ اردو میں کرے گا۔ اور اردو نعت کا سرمایہ دوسری زبانوں میں منتقل کیا جائیگا۔ نعت پر ریسرچ کے اس عمل کے ساتھ ساتھ نعت خوانی اور نعت گوئی کی درس گاہیں ذہنوں کی تربیت بھی کرتی رہیں گی۔

نعت گو شعرا کی بہتر کارکردگی کو ملحوظ رکھتے ہوئے انعامات کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ نعتیہ دیوانوں کی اشاعت کے لئے ایک شعبۂ تصنیف بھی کام کریگا یہ شعبہ نعتوں کے انتخاب بھی شائع کرے گا اور نعت گو شعرا کے نعتیہ دیوان بھی۔ ایوان نعت کے ہال میں جلسہ ہائے سیرت، محافل میلاد، اور اعراس کی تقریبات کے انعقاد کی حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ ایوانِ نعت انشاء اللہ عالم اسلام کے عشاق رسول کریمؐ کو مربوط کر دینے کا شاندار کارنامہ انجام دے گا۔ قمر انجمؔ کا یہ جذبہ ان کے اس قطعہ میں کتنا واضح ہے۔

کتنی قومیتیں وجود میں ہیں
دہر میں خشک و تر کے رشتے سے
ہم بھی بنیادِ دوستی رکھیں
یادِ خیر البشرؐ کے رشتے سے

Marfat.com

قمر انجم کے عزائم بلند ہیں عشقِ رسولؐ کی تبلیغ ان کا موقفِ حیات ہے۔ دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ عزائم کی تکمیل کے لئے انھیں صحت و توانائی عطا فرمائے۔ ان کی عمر میں برکت دے اور ہمیشہ ہمیشہ ان پر حضورِ اکرمؐ کے صدقے میں اکرام کی بارش فرماتا رہے اور ان کے اس ہدیۂ نعت کو شرفِ قبول عطا فرمائے۔

وقار صدیقی
لبِ کوثر ۴/۱۱۹۰ شاہ فیصل کالونی کراچی ۲۵

المرقوم: ۱۲ رمضان المبارک ۱۳۹۹ھ

---

# تاریخِ اشاعت "حسنت جمیع خصالہٖ"

## صاحبِ "نوشتۂ مقبول نقش"

تم سا ولے کوئی نہیں بلغ العلےٰ بکمالہٖ — ۱۹۷۹ء

صد آفریں صد آفریں کشف الدجیٰ بجمالہٖ — ۱۳۹۹ھ

معراجِ حسنِ دل نشیں حسنت جمیع خصالہٖ — ۱۹۷۹ء

ہر نعت اکرام حسین صلوا علیہ و آلہٖ — ۱۳۹۹ھ

Marfat.com

# تشخّص

اے مری چشم تر برستی رہ
جگمگا عشق کے اجالے سے
دونوں عالم میں مجھکو پہچانیں
لوگ سرکارؐ کے حوالے سے

Marfat.com

# عرضِ مصنّف

الحمد للہ میں نعت کہتا ہوں اور جب تک دم میں دم ہے نعت ہی کہتا رہوں گا۔ کاش میرا خاتمہ بھی نعت ہی پر ہو۔

سلام اس پر کہ جس کے ذکر سے سیری نہیں ہوتی
سلام اس پر کہ جس کی بزم میں قسمت نہیں سوتی ۔ ماہرالقادریؒ

"حسنت جمیع خصالہ" کی نعتیں میرے محسوسات اور میرے دل کی دھڑکنیں ہیں۔ میں نے خود کو کبھی شاعر نہیں سمجھا۔ مگر اس بات کا یقین ہمیشہ رہا کہ بارگاہِ رسولؐ میں دل کی دھڑکنیں ہی مقبول ہیں اور میں اسی متاعِ قبول کے ساتھ ان کی بارگاہِ عالیہ میں حاضری دے رہا ہوں۔ شعر حسنِ اظہارِ جذبات کا وسیلہ ہے۔ ورنہ کوئی شعر شعر ہے نہ نغمہ کوئی نغمہ۔

بقول جگر مرحوم:

نغمہ وہی ہے نغمہ کہ جس کو
روح سنے اور روح سنائے

اس واضح حقیقت کے باوجود شعر اور فن میں ایک ایسا مضبوط رشتہ ہے جس کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ میں نے حالانکہ یہ اعتراف کر لیا ہے کہ

Marfat.com

میں کیا جانوں فن کے تقاضے میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجمؔ میں نے کیا مرقوم

لیکن میں جانتا ہوں کہ دنیائے نقد و نظر، دل نہیں فقط دیکھتی ہے۔ پھول کے رنگ پر جان دیتی ہے خوشبو کو نظر انداز کر دیتی ہے۔ میں نے اسی لئے اپنے عزیز دوست وقارؔ صدیقی سے درخواست کی کہ میرے کلام کو فنی نقطۂ نظر سے دیکھ لیں۔ وہ مدینۃ الہند اجمیر شریف کے رہنے والے ہیں اور باکمال شاعر ہونے کے علاوہ عشقِ رسولؐ سے بھی سرفراز ہیں۔ ان کی اصلاح اور ان کی چشمِ بصیرت کا اعتبار میرے لئے کافی ہے۔ وہ میرے کلام کو دیکھ چکے ہیں اور میں مطمئن ہوں۔

قمر انجم

Marfat.com

# حمد

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

شعور خام سہی، فکر نارسا ہی سہی

تری ثنا تری توصیف میرا مذہب ہے

جو تیری حمد سے غافل ہے آدمی ہی نہیں

جو تیری حمد سے غافل نہیں مہذّب ہے

یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

ہر ایک لفظ کا مفہوم ہے بہت محدُود
میں تیری حمد کروں بھی تو کر نہیں سکتا
میں صِرف خاک تری ذاتِ پاک نُور ہی نُور
اندھیرا نُور کے آگے ٹھہر نہیں سکتا

یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

سیاہ نامۂ اعمال ہے مگر پھر بھی
میں نا اُمید تری رحمتِ اَتم سے نہیں
یہ بات تجھ کو بغیرِ حساب ہے معلوم
خطائیں میری، زیادہ ترے کرم سے نہیں

Marfat.com

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

بدل کے رکھ دیا میدانِ حشر کا نقشہ

نثار ہیں، تری رحمت کی بے پناہی پر

گناہ گاروں پہ ایسا کرم کیا تُو نے

کہ پارسا ہیں پشیمان بے گناہی پر

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم

ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

ہم اعترافِ خطا کر رہے ہیں نادم ہیں

ہمارے پاس کوئی عذر اور بہانہ نہیں

Marfat.com

ترے کرم نے اگر کر دیا نظر انداز
تو دو جہاں میں ہمارا کوئی ٹھکانا نہیں

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

ہم اُن کے واسطے بن جائیں باعثِ آزار
یہ خوف حشر سے پہلے ہی کھا نہ جائے کہیں
ہمارا نامۂ اعمال اے خدائے کریم
نگاہِ رحمتِ عالمؐ میں آ نہ جائے کہیں

یا اللہ یا رحمٰن یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

مجھے نہ دیکھ کریمی پہ رکھ نظر اپنی
گنہگار ہوں اے میرے پالنے والے
گرا ہوں میں تو محمّدؐ کا نام ہے لب پر
سنبھال دونوں جہاں کے سنبھالنے والے

یا اللہُ یا رحمٰنُ یا رحیم
کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن ہے اور رحیم

Marfat.com

# روشنی

سُنتا ہے خدا ہر دِل کی صدا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

محتاج نہ رِہ دامن پھیلا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

کھِل جائیں گے اُمیدوں کے کنول چھٹ جائینگے سب غم کے بادل

لازم ہے بھروسا رحمت کا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

جو نار کو بھی گلزار کرے جو نوحؑ کی کشتی پار کرے

اُس رب کے لئے دشوار ہے کیا مایُوس نہ ہو مایُوس نہ ہو

Marfat.com

اب دَورِ بہار آجائے گا  دل کو بھی قرار آجائے گا
ہے جوش پہ دریا رحمت کا  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

اُس کا تو کرم ہی شیوہ ہے  وہ مولیٰ ہے تو بندہ ہے
کہتا ہے وہی جب مانگ دُعا  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

تو عاجز ہے مختار ہے وہ  ہاں سب سے بڑی سرکار ہے وہ
سر اپنا جُھکا قسمت کو جگا  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

اوّل بھی خدا آخر بھی خدا  ظاہر بھی خدا باطن بھی خدا
جب کوئی نہیں ہے اُس کے سوا  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

کیا بات ہے کیوں گھبراتا ہے  خود عرشِ خدا ہل جاتا ہے
بیکار نہیں بے کس کی صدا  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

جو ختم نہیں ہوگا انجم  وہ عہدِ بہار آجائے گا
رکھ اپنا وظیفہ صلِّ علیٰ  مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

Marfat.com

# مشاہدہ

رنگ ہیں جس کی یاد کی تصویر
نکہتیں اُس کا ذِکر کرتی ہیں
جب نکھرتا ہے نعت کا اسلوب
حرف سے صورتیں اُبھرتی ہیں

Marfat.com

# رَحْمَتہ لِلعَالَمِیْنْ

یا رَحْمَتہ لِلعَالَمِیْنْ

دَحیِ خدا تیرا سخن

قُرآن تیرا پیرہن

زیرِ قدم عرشِ بریں

یا رَحْمَتہ لِلعَالَمِیْنْ

Marfat.com

چہرہ کرم کا آئینہ سر رفعتِ حق کا نشاں
ابرو ہیں محرابِ حرم آنکھیں ہیں غم خوارِ جہاں
وَالنُّور جسمِ محترم
شام ابد زُلفِ کرم

صُبحِ ازل لوحِ جبیں
یا رَحمَتہ لِلعَالمیںؐ

سوئے تو دِل جاگا کرے ہر سانس بن جائے اذاں
تیری مقدّس زندگی تبلیغ کامل بے گماں
دُنیا کو پیغامِ سحر
ہے تیرا اندازِ نظر

باطل شکن عہد آفریں
یا رَحمَتہ لِلعَالمیںؐ

Marfat.com

ہر دِل کا دروازہ کُھلے      خُطبے میں وہ آہنگ ہے

ہر رنگ پر حاوی رہے      تیرا وہ گہرا رنگ ہے

وہ کیف ہے تقریر میں

ہیں حلقۂ تسخیر میں

سب ناظرین وسامعیں

یا رحمۃ للعالمیںؐ

نسبت تری ایمان ہے      خوشبو تری عرفان ہے

تفسیر تیرے خُلق کی      قرآن ہی قرآن ہے

اخلاص تیری انجمن

تطہیر تیرا بانکپن

تو حاصلِ دُنیا و دِیں

یا رحمۃ للعالمیںؐ

Marfat.com

مُحکم صداقت تجھ سے ہے　　　قائم عدالت تجھ سے ہے
جاری سخاوت تجھ سے ہے　　　زندہ شجاعت تجھ سے ہے

تیری اطاعت سے ہوئی
تیری رسالت سے ہوئی

کردار کی دُنیا حسیں
یا رَحْمَۃً لِلعَالَمِیْنْ

ساتوں فلک طے کر کے جب　　　سدرہ سے بھی آگے بڑھے
رفعت نے خود چُومے قدم　　　پرواز کے جوہر کُھلے

عالم عجب تھا اَوج کا
ششدر تھے سارے انبیاءؑ

حیراں تھے جبریلِ امیںؑ
یا رحمۃً لِلعَالمیںؐ

Marfat.com

تہذیب کا سرمایہ ہے        یہ گنبدِ خضرا کی ضو
طوفاں کا رُخ پھیرے ہوئے        ہے شمعِ مستقبل کی لَو

ہے خاک لیکن پاک ہے
ہم رتبۂ افلاک ہے

تیری تجلّی سے زمیں
یا رحمۃ للعالمینؐ

اے دستگیرِ دو جہاں        تیرا کرم تیری عطا
کر اُمّتِ نا اہل کو        زندانِ پستی سے رِہا

تیرے سوا درمانِ غم
تیرے سوا پُرسانِ غم

کوئی نہیں کوئی نہیں
یا رحمۃ للعالمینؐ

Marfat.com

میں انجمؔ کمتاب ہوں    انوار تیرے بیکراں

بس اِک توجہ ہے بہت    تو ہے امانِ بے اماں

اپنا تو یہ عالم کہ بس

ایک ایک پل اِک اِک نفس

تیرے کرم کا ہے یقیں

یا رحمۃ للعالمیںؐ

○

ندامتیں مری، مولا قبول فرما لے

گناہگار بہت ہوں میں پاک ہو جاؤں

پڑھے درود مری خاک کا ہر اک ذرہ

میں رہگزارِ مدینہ کی خاک ہو جاؤں

Marfat.com

○

صد شکر بنایا مجھے مہمانِ مدینہ
یہ بھی ترا احسان ہے اے جانِ مدینہ
یہ دل کا تقاضا ہے کروں جاں بھی تصدق
ہر چند کہ یہ بھی نہیں شایانِ مدینہ
ہر ذرّہ ہے آئینۂ فردوسِ تمنّا
دیکھے تو کوئی حُسنِ فراوانِ مدینہ

Marfat.com

خم عظمتِ کونین ہے ۔ سر ہم بھی جھکالیں
ہے سامنے آرام گہہِ جانِ مدینہؐ

اس دَر کے بھکاری بڑے قسمت کے دھنی ہیں
شاہوں سے بھی بڑھ کر ہیں گدایانِ مدینہ

ملتی ہے یہیں سے' ہو امیری کہ فقیری
عثمانؓ و علیؓ پر بھی ہے فیضانِ مدینہ

یہ قلب' یہ جاں' اور یہ بھیگی ہوئی پلکیں
ہیں وقفِ تری یاد میں اے جانِ مدینہؐ

جبریلؑ بھی آتے ہیں تو آتے ہیں ادب سے
ہے عرش نشاں رفعتِ ایوانِ مدینہ

کانٹوں پہ نچھاور ہے بہاروں کی لطافت
جنت ہے بہ ہر رنگ بیابانِ مدینہ

Marfat.com

عظمت میں اگر عرش ہے، توقیر میں سدرہ
رفعت کی ہر اک شان ہے شایانِ مدینہ

بھیجے ہیں سلاموں کے جن احباب نے تحفے
اُن کو بھی بُلا لیجئے سُلطانِ مدینہؐ

ارمانِ مدینہ ہی لئے لوٹ رہا ہوں
ارمان ہوئے سب مرے قربانِ مدینہ

خوش بخت ہیں وہ لوگ جو لے آئے ہیں انجمؔ
ہر سانس میں خوشبوئے گُلستانِ مدینہ

(مطلعِ ثانی)

نعمت ہے بڑی قربتِ سُلطانِ مدینہؐ
آغوش میں لے لے مجھے دامانِ مدینہ

Marfat.com

دُنیا بھی میسّر ہے تو عُقبا بھی ہے روشن
اے صلِّ علیٰ رحمتِ سُلطانِؐ مدینہ

اِس راہ میں سرکارؐ کے بھی نقشِ قدم ہیں
یہ دھیان رہے راہ نوردانِ مدینہ

اُٹھتے ہیں جو طوفان اُٹھیں میری بَلا سے
ہے میرا نگہبان، نگہبانِ مدینہؐ

کرتی ہے سیہ بختیِ انساں کا مدا وا
ہر ایک شُعاعِ مہِ تابانِ مدینہؐ

مشغول جو رہتے ہیں سَدا ذکرِ نبیؐ میں
راس آ ہی گیا ہے اُنھیں ارمانِ مدینہ

ہے گنبدِ خضرا پہ نظر، نعت لبوں پر
جنّت ہی میں رہتے ہیں ثناخوانِ مدینہ

Marfat.com

چمکایا ہے بس اُن کے کرم ہی نے مقدر
ہر سال بُلا لیتے ہیں سُلطانِ مدینہؐ
جب عالمِ فانی سے کرے کوچ یہ انجمؔ
لب پر ہو ترا نام ہی اے جانِ مدینہؐ

○

غلام اپنے عزائم بلند رکھتے ہیں
تمہاری یاد سے تقدیر کو سنواریں گے
بَلا سے کوئی لگائے ہزار ہا فتوے
تمھیں پکار رہے ہیں تمھیں پکاریں گے

Marfat.com

# اعتبارِ کرم

نہ غمِ این و آں کی بات کرو
نہ زمین و زماں کی بات کرو
زحمتِ دوجہاں سے بچنے کو
رحمتِ دوجہاں کی بات کرو

Marfat.com

○

مری زندگی مری آبرو یہ عطائے یادِ رسولؐ ہے

جو یہ درد ہے تو قرارِ جاں ہے اگر یہ زخم تو پھول ہے

وہی زندگی تو ہے بندگی کہ جو وقفِ نعتِ رسولؐ ہے

جو فقط اُنہیؐ کے لئے اٹھے، وہ نگاہ اُن کو قبول ہے

جو تری نگاہ میں آگیا وہ بڑی پناہ میں آگیا

ترے واسطے سے ہے مطمئن ترے واسطے ہی ملول ہے

Marfat.com

مرا سوز بھی، مرا ساز بھی، مرا دِل بھی، دل کا گداز بھی
مری چشمِ تر کی بہار ہے، مجھے جان و دل سے قبول ہے

تو فِدا ہے حُور و قصور پر، مجھے ناز ذکرِ رسولؐ پر
تری خُلد کیسی ہے تو بتا مری خُلد کوئے رسولؐ ہے

ترے ذکر کی ہیں یہ برکتیں مرے بگڑے کام سنور گئے
جہاں تیری یاد ہے دل نشیں وہیں رحمتوں کا نزول ہے

یہی آرزو جو ہو سُرخرو، ملے دو جہان کی آبرو
میں کہوں غلام ہوں آپؐ کا وہ کہیں کہ ہم کو قبول ہے

نہ کسی کے رقص پہ طنز کر، نہ کسی کے غم کا مذاق اُڑا
جسے چاہے جیسے نواز لے، یہ مزاجِ عشقِ رسولؐ ہے

یہ بڑے نصیب کی بات ہے ترے لب پہ انجمؔ خوش نوا
کبھی حمدِ ربِ جلیل ہے کبھی نعتِ پاکِ رسولؐ ہے

Marfat.com

شہرِ نبیؐ ہے کتنا مُعطّر قدم قدم
ملتی ہے بُوئے زُلفِ مُعنبر قدم قدم
تڑپا گئے، رُلا گئے، بے خود بنا گئے
ایماں نواز پیار کے منظر قدم قدم
پابوسیِ رسولؐ کے فیضان کی قسم
کعبہ صفت ہیں راہ کے پتھر قدم قدم

Marfat.com

جلوے جمالِ گنبدِ خضریٰ کے آج بھی
ظُلمت کو کر رہے ہیں منوّر قدم قدم

اِتنے مہک رہے ہیں مدینے کے راستے
جیسے بچھے ہوئے ہوں گُلِ تر قدم قدم

محسُوس یُوں ہوا کہ مجسّم ہیں رحمتیں
چلتی ہیں ساتھ ساتھ برابر قدم قدم

جنّت میں آ گئے کہ مدینے میں آ گئے
رقصاں ہے اِک فضائے معطّر قدم قدم

منگتے کھڑے ہیں جھولیاں خالی لئے ہوئے
وہ سب کو کر رہے ہیں تونگر قدم قدم

جو کیف بندگی کا یہاں ہے کہیں نہیں
سجدے ہیں اُن کے نقشِ قدم پر قدم قدم

Marfat.com

جذبات کا یہ عالم شدّت تو دیکھئے
ساکت کھڑے ہوئے ہیں سُخنور قدم قدم

آقاؐ ہمارے عرش سے پہلے نہیں رُکے
چل چل کے رُک گئے ہیں پیمبرؑ قدم قدم

ہم مانتے نہیں کہ وہ آ کر چلے گئے
وہ آج بھی ہمارے ہیں رہبر قدم قدم

تکمیل پا رہی ہے محبت نفسِ نفس
وہ کیفِ زندگی ہے میسّر قدم قدم

ذہن و ضمیر آ کے یہاں جگمگا اُٹھے
اک سائبانِ نُور ہے سر پر قدم قدم

انجمؔ یہ بارگاہِ رسُولِ کریمؐ ہے
جُھکتا ہی جا رہا ہے یہاں سر قدم قدم

Marfat.com

○

سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

کیجئے کیجئے مسیحائی

رحمتِ دوجہاں بہارِ کرم

ہے فقط آپؐ ہی سے میرا بھرم

آپؐ ہیں جان و دل کی رعنائی

سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

کیف نا آشنا ہیں میخانے

اب کدھر جائیں تیرے دیوانے

چشمِ اغیار ہے تماشائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

بے کسوں کے لئے سہارا ہے

ڈوبتوں کے لئے کنارا ہے

ہر جگہ تیری یاد کام آئی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

غیر کا دَر کبھی نہیں دیکھا

تیری جانب ہی بِالیقیں دیکھا

تیری اُمت تجھی پہ اِترائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

آپؐ کو یاد کر لیا میں نے
قلب کو شاد کر لیا میں نے
جب طبیعت ذرا بھی گھبرائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

غم کے ماروں کی لاج رکھ لیجے
بے نواؤں پہ بھی کرم کیجے
آپؐ کے نام کے ہیں شیدائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

میرا دل بھی نثار جاں بھی نثار
میں ہی کیا تم پہ دو جہاں بھی نثار
اِنَّکَ مَقْصَدِیْ وَ مَلْجَائیْ
سیدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

غم کا مارا ہوں یا رسُولؐ اللہ

بے سہارا ہوں یا رسُولؐ اللہ

المدد، یا کریمؐ، آقائیؐ

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

حاصلِ زندگی کو دیکھ سکوں

آپؐ کی روشنی کو دیکھ سکوں

ہو عطا مجھ کو ایسی بینائی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

ہر طرح کا وقار بخش دیا

باغِ جاں کو نکھار بخش دیا

تمؐ سے کونین میں بہار آئی

سیّدیؐ، یا حبیبیؐ، مولائیؐ

Marfat.com

آئینہ درد کا ہے دیدۂ تر
میرے آقاؐ کرم کی ایک نظر

دل پہ ہے زخمِ ناشکیبائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ مولائیؐ

دلِ انجمؔ ہے بے قرار و ملول
بہرِ حسنینؓ، اے خدا کے رسولؐ

بخش دو جاوداں توانائی
سیدیؐ، یا حبیبیؐ مولائیؐ

Marfat.com

○

گنبدِ خضریٰ رہے ہر دم نظر کے سامنے
میں دُعا بن جاؤں گا بابِ اثر کے سامنے

انبیاءؑ کی عظمتیں ہیں آپؐ کے جلووں میں گمُ
پھیکے پھیکے سب سِتارے ہیں قمر کے سامنے

آئینے اپنے نہیں ہیں، عکس بھی اپنے نہیں
آئینے رکھے ہیں سب آئینہ گر کے سامنے

Marfat.com

یہ نویدِ جاں فزا سُن کر بھی تھراتا ہوں میں
پیش ہونا ہے مجھے خیر البشرؐ کے سامنے

آرزو دیر در ہے بس اُن کے کرم کا اعتبار
سب گدایانہ کھڑے ہیں اُن کے دَر کے سامنے

سی دیئے ہیں لَب محبت نے کہوں تو کیا کہوں
وہؐ ہیں خود میری نظر، یا ہیں نظر کے سامنے

مجھ کو حیرت کس لئے ہو، محفلِ سرکارؐ میں
خود اگر جبریلؑ آجائیں اُتر کر سامنے

دیکھنا رنگِ شفاعت حشر میں اب دیکھنا
آگئے ہیں مُصطفٰےؐ خود ہی سَنور کر سامنے

بندگی کا اک نیا اسلوب انجمؔ مل گیا
نعت کعبہ بن گئی میرے ہُنر کے سامنے

Marfat.com

○

وہ آئے تو آج ہے گھر گھر صلِ علیٰ کی دُھوم

رنگ مِلا ہے لالہ و گُل کو، خُوشبو کو مفہُوم

نعت کا یہ فیضان تو دیکھو کیسا مِلا اعزاز

نام لیا سرکار کا میں نے ہو گئی میری دُھوم

کس پر اُن کا کتنا کرم ہے یہ تو ہے اک راز

جس نے مدینہ دیکھ لیا ہے اُس کی آنکھیں چُوم

Marfat.com

عشقِ نبیؐ عنوانِ یقیں ہے عشقِ نبیؐ ایمان
عشق نہ ہو تو مقصدِ ہستی بے شک ہے موہوم

جنّت تو ہے ارضِ مدینہ ہم سب کے نزدیک
واعظ کیا ہے تیری نظر میں جنّت کا مفہوم

اُن کی عطا کی بات نہ پوچھو' دیکھو اپنے داماں
اُن کی عطا سے کوئی نہیں ہے دُنیا میں محرُوم

میں تو بڑا ہی خوش قسمت ہوں یہ ہے بڑی توقیر
نعتِ نبیؐ کی دُھن میں رہنا ہے میرا مقسُوم

ذکرِ نبیؐ سرمایۂ ایماں' یادِ نبیؐ عرفان
بات پتے کی کہہ کے گئے ہیں مولانائے رُومؒ

فن کے تقاضے میں کیا جانوں' میں تو نہیں فنکار
اپنے احساسات کو انجمؔ میں نے کیا منظوم

Marfat.com

○

سکونِ معتبر کے دن مدینے میں گزار آئے
بہارِ خُلد کا کیسے نہ ہم کو اعتبار آئے

کوئی آب و ہوا راس آ نہیں سکتی وفاؤں کو
محبت کے گلستاں میں مدینے سے بہار آئے

یہاں ہے اک خصوصی روشنی شمعِ رسالت کی
مدینے کی طرف جو آئے وہ پروانہ وار آئے

Marfat.com

نگاہِ عشق میں نا معتبر ٹھہرے جنوں اُس کا
مدینے سے جو لے کر اپنا دامن تار تار آئے

درُود ایسی تو ہو اپنی سلام ایسا تو ہو اپنا
نظر کے سامنے روضے کا منظر بار بار آئے

کہیں بھی ہوں مدینے سے مسلسل ربط ہے اُن کا
جو اُنؐ کے آستانے پر مقدر کو سنوار آئے

یہی دو صورتیں وجہِ قرارِ زندگانی ہیں
وہ آئیں تو قرار آئے بُلائیں تو قرار آئے

ملائک پیشوائی کو بڑھے اُنؐ کے اِشارے پر
جو عاصی سر جُھکائے اُن کے در پر شرمسار آئے

اساسِ بندگی ٹھیرا مدینے کا سفر انجمؔ
نہ جانے کون سے عالم میں ہم سجدے گزار آئے

Marfat.com

○

اُس کی نگاہِ لُطف جب بندہ نواز ہوگئی

میری ہر ایک آرزو، زمزمہ ساز ہوگئی

سُرمۂ چشمِ شوق جب خاکِ حجاز ہوگئی

میری ہر اک نگاہ بھی جلوہ طراز ہوگئی

چہرہ بچہرہ ہو بہو، اُس کا جمال رُو برو

آئینہ گر کی یاد بھی آئینہ ساز ہوگئی

Marfat.com

ساقیِ سلسبیل کا جب بھی خیال آ گیا
میرے سُرور و کیف کی عمر دراز ہو گئی

رُخ سے نقاب کیا اٹھی سارے حجاب اُٹھ گئے
میری نگاہِ بے خبر، محرمِ راز ہو گئی

آپؐ کی یاد آئی یوں، جیسے خود آپ آ گئے
شامِ فراق بھی مجھے صبحِ حجاز ہو گئی

قلب میں اک تڑپ اٹھی آنسوؤں سے وضو کیا
آپ جو یاد آ گئے، اپنی نماز ہو گئی

درد کے مرحلے وہی، اشکوں کے سلسلے وہی
میری حیات سایۂ زلفِ دراز ہو گئی

آپ کی یاد ہر نفس، آپ کا ذکر ہر سُخن
اب یہی زندگی مری بندہ نواز ہو گئی

Marfat.com

آپؐ کو دیکھتا رہا، سجدے کا ہوش کس کو تھا
ایک نماز رہ گئی، ایک نماز ہو گئی
انجمؔ اُنہیؐ کا ہے کرم مجھ کو مِلی ہے چشمِ نم
میری نوا ضرورتِ قلبِ گداز ہو گئی

○

نہ مِٹا پائے گی ہمیں دنیا
ایسی مضبوط تر پناہ میں ہیں
وہؐ ہماری نگاہ میں نہ سہی
ہم تو سرکارؐ کی نگاہ میں ہیں

Marfat.com

○

جبیں میری ہو سنگِ در تمھارا یا رسُولؐ اللہ
یہی ارماں ہے جینے کا سہارا یا رسُولؐ اللہ
دِکھا دو اپنا چہرہ پیارا پیارا یا رسُولؐ اللہ
خُدا کا جیتے جی کر لوں نظارا یا رسُولؐ اللہ
تمھی ہو بے سہاروں کا سہارا یا رسُولؐ اللہ
تمھی کو ہر دُکھی دِل نے پُکارا یا رسُولؐ اللہ

Marfat.com

ندامت ہے خطاؤں پر مگر نازاں ہوں قسمت پر
مرے ہاتھوں میں ہے دامن تمھارا یا رسُولؐ اللہ

نہیں ایسا کوئی جس پر نہ ہو احسان کی بارش
ترے ٹکڑوں پہ ہے سب کا گزارا یا رسُولؐ اللہ

میں قرباں اس ادائے دستگیری کے دل وجاں سے
مدد کو آگئے جب بھی پکارا یا رسُولؐ اللہ

اگر کوئی تمنا ہے تو بس اتنی تمنا ہے
میں کہلاؤں دو عالم میں تمھارا یا رسُولؐ اللہ

غلامِ احمدِ مختار یُوں پہچانے جائیں گے
کہ محشر میں بھی ہوگا ان کا نعرہ یا رسُولؐ اللہ

بروزِ حشر میرے اس یقیں کی لاج رکھ لینا
تمھارا ہوں، تمھارا ہوں، تمھارا یا رسُولؐ اللہ

Marfat.com

اگر طوفان کی زد پہ مری کشتی کبھی آئی
تمھاری رحمتوں نے پار اُتارا یا رسولؐ اللہ
ترا در ہو، مرا سر ہو، سکونِ دل میسّر ہو
پھرے کب تک یہ انجمؔ مارا مارا یا رسولؐ اللہ

ہر ایک وصف بحدِّ کمال ہے موجود
کوئی حسین نہیں آپؐ سا حسینوں میں
جہاں کہیں نظر آیا ترا نشانِ قدم
سجودِ شوق مچلنے لگے جبینوں میں

Marfat.com

"

O

مجھے آپؐ نے بُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مرا مرتبہ بڑھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مجھے جب بھی غم نے گھیرا مرا ساتھ سب نے چھوڑا
تو مری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مری زندگی کے دامن پہ برس پڑیں بہاریں
ترے درد نے رُلایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

کبھی موت کے بھنور سے کبھی موجِ پُرخطر سے
مری ناؤ کو بچایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مجھے وقفِ ذکر کر کے مری رُوح میں اُتر کے
مرے دل کو دل بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
میں غموں کی دھوپ میں جب ترا نام لے کے نکلا
ملا رحمتوں کا سایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
جہاں چُھٹ گئے کنارے جہاں چِھن گئے سہارے
تجھے اپنے پاس پایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
جو ہے یاوروں کا یاور جو ہے دستگیرِ عالمؒ
وہ مری مدد کو آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے
مرے ذہن تک میں ایسی کوئی ارتقا نہیں تھی
مجھے کیا سے کیا بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

جو فریب فاصلے کا مجھے دے رہا تھا پیہم
وہ حجاب بھی اُٹھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مجھے حوصلے وہ بخشے ترے قُرب کے یقیں نے
میں غموں میں مُسکرایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

مری لغزشوں کو پیہم ملے آپ کے سہارے
میں گرا تو خود اُٹھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

میں بھٹک کے رہ گیا تھا کہیں اور بہہ گیا تھا
مجھے راستہ دِکھایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

یہ شرف بڑا شرف ہے، مرا رُخ تری طرف ہے
مجھے نعت گو بنایا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

درِ مصطفیٰؐ سے انجمؔ میں خود آ گیا، مگر دل
کبھی لوٹ کر نہ آیا یہ کرم نہیں تو کیا ہے

Marfat.com

○

سوزِ بلالؓ و بوذرؓ و سلماںؓ ہمیں بھی دو
دو اشک اپنی شان کے شایاں ہمیں بھی دو
افسانۂ حیات کا عنواں ہمیں بھی دو
دیدارِ حق بصورتِ انساں، ہمیں بھی دو
ہر اشک جس کا آپؐ کے دامن میں جذب ہو
سرکارؐ ایسا دیدۂ گریاں ہمیں بھی دو

Marfat.com

صحرائے زندگی میں جھلسنے لگی ہے رُوح
آسودگیٔ سایۂ داماں ہمیں بھی دو

ہے فرض ہم پہ شدتِ جذبات کا ثبوت
آزردہ وحشتیں ہیں گریباں ہمیں بھی دو

بوجھل ہمارا ذہن ہے صدیوں کی نیند سے
آوازِ اک قریبِ رگِ جاں ہمیں بھی دو

کھِلتے نہیں ہیں پھول سرِ شاخ آرزو
ویراں ہیں نویدِ بہاراں ہمیں بھی دو

پھیلے اگر تو دونوں جہاں کو سمیٹ لے
بندہ نوازیوں سے وہ داماں ہمیں بھی دو

تم نے عطا کیا تھا جو اصحابِؓ بدر کو
وہ حوصلہ وہ عزم وہ ایماں ہمیں بھی دو

Marfat.com

جو پاسکے معانیٔ بین السطور کو
ایسا شعورِ حکمتِ قرآں ہمیں بھی دو
لِلّٰہ زندگی ہی بنا دو درود کو
یکسوئی خیالِ پریشاں ہمیں بھی دو
ہر شہر۔ تم جو چاہو تو یہ آرزو کرے
انجم سا دردمند ثنا خواں ہمیں بھی دو

Marfat.com

مسجد نبوی
۲۴؍ اکتوبر ۱۹۶۷ء

○

بُلا کے در پہ مقدر جگا دیا تُو نے
ترے نثار! بڑا حوصلہ دیا تُو نے
میں کچھ نہیں تھا، مگر کیا بنا دیا تو نے
جَلا کے دِل میں غمِ عشق کا دِیا تُو نے
یہ چشمِ تر، یہ تڑپ، یہ متاعِ سوز و گداز
مجھے تو جو بھی دیا، بے بہا دیا تُو نے

Marfat.com

ترے کرم کی ترے حُسنِ التفات کی خیر
کہ میرے دل کو مدینہ بنا دیا تُو نے

خُدا کا قُرب انہی آنسوؤں سے مِلتا ہے
ترے نثار یہ مُژدہ سُنا دیا تُو نے

گُناہگار نے جب واسطہ دیا تیرا
تو اپنا دامنِ رحمت بڑھا دیا تُو نے

نگاہِ عشق میں مُشکل تھا سُرخرو ہونا
ترا کرم دلِ دَرد آشنا دیا تُو نے

تری نوازشِ پیہم پہ جب بھی غور کیا
گُماں ہوا کہ جہنم بجُھا دیا تُو نے

عطا کی خیر ہو کیا کچھ نہیں کیا ہے عطا
حقیر ذرّے کو انجم بنا دیا تُو نے

Marfat.com

○

آؤ اے عاصیو! اے شکستہ دلو، ہم پریشانیوں کو پریشاں کریں

زندگانی کے جو لادوا درد ہیں، اُن کا یادِ محمدؐ سے درماں کریں

ہجر کی یہ سیہ رات کٹ جائے گی، تیرگی جس قدر بھی ہے چھٹ جائیگی

عشق نے اُن کے آنسو ہمیں دیدیئے اپنی پلکوں پہ جشنِ چراغاں کریں

پھول اپنی لطافت میں ہیں خوب تر، جن سے ہٹتی نہیں ہیں نگاہیں مگر

اُن لبوں کی طہارت کا کیا پوچھنا، ناز خود جن پہ آیاتِ قرآں کریں

Marfat.com

تم کرم ہی کرم ہو خدا کی قسم، ہر کڑے وقت میں تم نے رکھا بھرم

ہم اگر صدق دل سے پکاریں تمھیں کشتیوں کی مدد بڑھ کے طوفاں کریں

یہ تو ممکن نہیں ہے کہ میں چپ رہوں اُن کے بارے میں زاہد بتا کیا کہوں

فرش پر خود ہی دیدار یزداں ہیں وہ، عرش پہ جا کے دیدار یزداں کریں

ایسے غم خوارِ ذی شاں پہ لاکھوں دُرود ایسے فیاضِ دوراں پہ لاکھوں سلام

خود تو قانع رہیں مسندِ فقر پر، اور گداؤں کو پل بھر میں سُلطاں کریں

ایک اِک آرزو مُسکرانے لگے محفلِ جاں مری گنگنانے لگے

اے نسیمِ کرم تیرے جھونکے اگر زخم مہکائیں دل کو گلستاں کریں

لوٹ تو آئے ہیں، اشک کیسے رُکیں، دل مچلنے لگا پھر مدینے چلیں

ہم اِسی ایک ارمان کے ہو رہے، کیوں گوارا کوئی اور ارماں کریں

انجمؔ اِحساس کی شمع جلتی رہے، یہ تمنا تڑپتی مچلتی رہے

ہر عطا ہے اُنھی کی عطا، اُن پہ ہم دل نچھاور کریں جان قرباں کریں

Marfat.com

○

محبتِ مصطفٰےؐ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا
کرم کی اِس اِنتہا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

میں جو بھی کچھ ہوں ترا کرم ہے' یہ بات میں بَرملا کہوں گا
کہ درد وصلِ علیٰ سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

اُنھیں جو پہلے پہل پکارا، تو آ گئے دستگیر بن کر
اِس اِبتدائے عطا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

اُنھیں کا مجرم ہوں اُن کے دَر پر سرِ ندامت جُھکا رہا ہوں

اِس اعترافِ خطا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

اُنھی کی نسبت سے اشک سارے دمک اُٹھے بن گئے ستارے

غمِ حبیبِؐ خدا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

حرم کی عظمت بجا ہے لیکن نشانِ سجدہ یہ کہہ رہا ہے

حضورؐ کے نقشِ پا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

مشاہدہ اور تجربہ ہے عروج بس ذکرِ آپؐ کا ہے

کہ اس بڑی کیمیا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

نیاز مندی کی اب بہاریں بجا کہ توقیر بن گئی ہیں

مگر شکستِ انا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

جو میری لے میں اثر ہے انجمؔ انہی کا لطفِ نظر ہے انجمؔ

کہ قلبِ دردآشنا سے پہلے میں کچھ نہیں تھا میں کچھ نہیں تھا

Marfat.com

# تو کہاں میں کہاں

تیرے در کے بھکاری ہیں شمس و قمر
تیرے جلووں سے روشن چراغِ نظر

تو ہے تابندگی میں فقط تیرگی
تو یقیں میں گماں
تو کہاں میں کہاں

Marfat.com

حاصلِ دو جہاں بس تری ذات ہے
میری نظروں میں کیا میری اوقات ہے
میں ہوں خاکِ زمیں عرش تیرا حرم
میں یہاں تو وہاں
تو کہاں میں کہاں

تیرا پڑھتی ہے کلمہ بہارِ وجود
تیرے جلووں کی کثرت پہ لاکھوں درود
تو ہی تو چار سُو کعبۂ رنگ و بُو
تو عیاں میں نہاں
تو کہاں میں کہاں

تیرے خطبے کا انداز ہے دل نشیں
جاں فزا فکر افروز وجد آفریں

Marfat.com

ہر نظر میں خبر ہر سخن میں اثر
میں صدا تو اذاں
تو کہاں میں کہاں

تو ازل تو ابد میں ہوں خاکِ لحد
میں فنا آشنا تو بقا کی سند
میں تو محدود ہوں کوچۂ ذات میں
تو کراں تا کراں
میں کہاں تو کہاں

تیرا سایہ بہاروں کا آئینہ دار
میرے ہاتھوں میں پھول آ کے بن جائے خار
تو کرم ہی کرم میں طلب ہی طلب
میں مکاں تو زماں
میں کہاں تو کہاں

Marfat.com

تو حقیقت ہے اور بے حقیقت ہوں میں

تو سراپا تجلّی ہے حیرت ہوں میں

عظمتوں کی حق افروز میزان پر

میں سُبک تو گراں

تو کہاں میں کہاں

تو ہے سہرا شفاعت کا باندھے ہوئے

میں ہوں ٹیکا ندامت کا باندھے ہوئے

میں خطا ہی خطا تو عطا ہی عطا

میں فُغاں تو اَماں

تو کہاں میں کہاں

سارے عالم میں جلوے تری ذات کے

میری نظروں پہ پہرے حجابات کے

Marfat.com

میں اسیرِ جہت تو ہے چاروں طرف

میں مکاں تو زماں

تو کہاں میں کہاں

ذکر تیرا مداوا ہر اُفتاد کا

اور آنسو ہیں صدقہ تری یاد کا

ورنہ انجم میں ہوتی کہاں یہ چمک

تو دھنک میں دُھواں

تو کہاں میں کہاں

Marfat.com

○

مکّی مَدنی جنّت کے دَھنی    مری جان بھی ہے تم پر، قُربان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

یہ ہے بجا دُنیا میں    کوئی نہیں مجھ سے بُرا
صلی اللہ سیّد المرسلین    صلی اللہ شفیع المذنبین

تو نے مگر اے آقا    پھر بھی کرم ایسا کیا
صلی اللہ سیّد المُرسلین    صلی اللہ شفیع المُذنبین

اک دَرد دیا۔ اپنا ہی لیا    ہے کتنا بڑا تیرا، احسان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذِی شان

Marfat.com

لُٹتا ہے ہر لحظہ    اب میرے دِل کا چین
صلی اللہ سیّد المرسلین    صلی اللہ شفیع المذنبین

چشمِ کرم ہو جائے    بہرِ حسنؓ بہرِ حسینؓ
صلی اللہ سیّد المرسلین    صلی اللہ شفیع المذنبین

افسردہ ہوں، آزردہ ہوں    ہو میری ہر اک مشکل، آسان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

نیکی سے خوبی سے    خالی ہے فردِ عمل
صلی اللہ سیّد المرسلین    صلی اللہ شفیع المذنبین

عِصیاں کی کثرت سے    مرجھایا دل کا کنول
صلی اللہ سیّد المرسلین    صلی اللہ شفیع المذنبین

اب لاج رکھو، لجپال ہو تم    میں تو ہوں بہر عنوان، نادان
کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

Marfat.com

تیری عطا شانِ عطا تیری طلب حُسنِ طلب

صلی اللہ سیدالمُرسلین صلی اللہ شفیع المُذنبین

تیرا سخن وحیِ خدا فخرِ عجم، نازِ عرب

صلی اللہ سیدالمُرسلین صلی اللہ شفیع المُذنبین

طٰہٰ صورت، یٰسیں سیرت تو بھی تو مجسّم ہے، قرآن

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

گردِ سفر انجم ہے زیرِ قدم کاہکشاں

صلی اللہ سیدالمُرسلین صلی اللہ شفیع المُذنبین

اتنا بلند اور بالا جن و بشر سب حیراں

صلی اللہ سیدالمرسلین صلی اللہ شفیع المُذنبین

اسریٰ کے امیں اقصیٰ کے مکیں تو عرش پہ رب کا بھی مہماں

کہیں تم سا نہیں ہے اور کوئی ذی شان

Marfat.com

○

آپؐ آرامِ جاں آپؐ ہی جانِ جاں سَرورِ سَروَرانؐ

آپ سا ہے کہاں مشفق و مہرباں سَرورِ سَروَرانؐ

تیری نسبت ملی کیسی عزت ملی سب کو حیرت ملی

خاک میں نُور تو تو یقیں میں گُماں سَرورِ سَروَرانؐ

میں طلب تو عطا تو سخی میں گدا تو ہے حاجت روا

کعبہ آرزو ہے ترا آستاں سرورِ سروراںؐ

Marfat.com

تیرا نقشِ قدم آبروئے حرم روشنی کا بھرم
آفتابِ ہُدیٰ مرکزِ عاشقاں سَرورِ سَروَراںؐ

کہکشاں سَر بسَر صِرف گردِ سفر یہ عروجِ بشر
کوئی پہنچا نہیں آپ پہنچے جہاں سَرورِ سَروَراںؐ

آپ ہی کا کرم چاہیئے دم بدم ہیں خطاکار ہم
ہے پناہِ خُدا آپ ہی کی اَماں سَرورِ سَروَراںؐ

یاد ایمان ہے ذکر عرفان ہے کیسا فیضان ہے
مسجدِ رُوح میں ہو رہی ہے اَذاں سَرورِ سَروَراںؐ

بے گُماں بالیقیں آسماں تا زمیں کوئی کچھ بھی نہیں
تو عیاں تو نہاں تو یہاں تو وہاں سَرورِ سَروَراںؐ

دیدۂ ترعطا آپ نے کر دیا شاد انجم ہوا
اشک برسائے گی خوب چشمِ رواں سَرورِ سَروَراںؐ

Marfat.com

سینۂ ہستی روشن کا کہکشاں ہے جگمگ جگمگ

ماہِ مدینہ تیری ضیا سے سارا جہاں ہے جگمگ جگمگ

دل کا مدینہ رخشندہ ہے کعبۂ جاں ہے جگمگ جگمگ

ہم نے اب یہ جان لیا ہے کون کہاں ہے جگمگ جگمگ

فرش کی ہر شے تجھ سے منور اور فلک ہے تجھ سے درخشاں

تو ہی یہاں ہے جگمگ جگمگ تو ہی وہاں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

اِتنا بڑھا جلووں کا تیقّن، ٹوٹ گئی دیوارِ تعیّن
بزمِ یقیں تو بزمِ یقیں ہے، بزمِ گماں ہے جگمگ جگمگ

شُکر کے سجدے فرض ہیں ہم پر، ثابت ہر پہلو سے کرم ہے
دل تو دل ہے یاد سے اُن کی سارا مکاں ہے جگمگ جگمگ

اِس شانِ نسبت کے تصدّق، کتنا بڑا اعزاز دیا ہے
محفل محفل ذِکر سے تیرے میری زباں ہے جگمگ جگمگ

سُن کے اذانِ صبح اندھیرے سارے جہاں سے چھٹ جاتے ہیں
اُن کے اسمِ پاک سے اب بھی حُسنِ اذاں ہے جگمگ جگمگ

اُنؐ کے نقشِ پا پہ نظر ہے، کتنا آساں اپنا سفر ہے
جس منزل کے ہم ہیں راہی، اس کا نشاں ہے جگمگ جگمگ

تیرے فیضِ نعت سے آقا، نُور و ضیا ہے ہستیِ انجم
ذہن درخشاں، نُطق منوّر، اور بیاں ہے جگمگ جگمگ

Marfat.com

○

اے چارۂ بے چارگاں اے مرہمِ زخمِ جگر
میرا تو بس مقصود ہے تیرے کرم کی اِک نظر
تو صاحبِ معراج ہے رفعت کا سر پہ تاج ہے
خورشید تیرا نقشِ پا اور کہکشاں گردِ سفر
ہے خالق و مخلوق میں تجھ سے ہی مُحکم رابطہ
تیرا تعلق زندگی تیری محبت مُعتبر

Marfat.com

اس حال کو سب اہلِ دل کہتے ہیں بخشش کی سند
یہ بھی ترا احسان ہے مجھ کو عطا کی چشمِ تر
ہو جائے جب تیرا کرم رہتی نہیں شامِ الم
واللہ تیرے نام کا پڑھتی ہے کلمہ ہر سحر
تو حاضر و موجود ہے تو شاہد و مشہود ہے
تیرے سوا کوئی نہیں نورِ خدا خیر البشر
نسبت پہ تیری ناز ہے حاصل پرِ پرواز ہے
تیری غلامی کی قسم ہم ہو گئے ہیں مفتخر
میری یہی ہے آرزو جو ہے متاعِ آبرو
جب بھی ہو دنیا سے سفر ہو تیرے در پر میرا سر
اس انجمِ کمتاب کو تیری تجلی چاہیے
چشمِ کرم چشمِ کرم اے صاحبِ شق القمر

Marfat.com

ہر خوبی ہر حُسن کا مالک کوئی بجز سرکارؐ نہیں ہے

دِل والوں کی اِس بستی میں کِس کو اُن سے پیار نہیں ہے

بگڑی ہوئی تقدیر بنا دی، آہی گئے جب اُن کو صدا دی

دُنیا کا ہر شغل عبث ہے، یادِ نبیؐ بیکار نہیں ہے

بس وہ میری لاج رکھیں گے اُن کی نِسبت کام آئے گی

ورنہ کوئی مجھ سا عاصی بخشش کا حق دار نہیں ہے

Marfat.com

دل میں اگر ہے سوزِ نہانی بڑھتی ہے دو اشکوں کی رَوانی
ایسی محبت کب ہے محبت جس کا کوئی اظہار نہیں ہے

تو ہے بہارِ باغِ رسالت تیرے قرباں ابرِ کرامت
ایسے چمن مہکائے تو نے جس میں کوئی خار نہیں ہے

اُن کا دیا ہی ہم کھاتے ہیں اُن کے گن ہی ہم گاتے ہیں
دشمن ہے وہ علم و یقیں کا جس کو یہ اقرار نہیں ہے

عشقِ نبیؐ سے بار آور ہے ورنہ تو انسان کا دِل بھی
ایسا بنجر کھیت ہے جس میں کوئی پیداوار نہیں ہے

سوئے مدینہ جانے والو شُکر کے سجدے فرض ہیں تم پر
ایسا رستہ اور جہاں میں کوئی بھی ہموار نہیں ہے

صدیاں بیتیں انجمؔ لیکن قُرب کا عالم ہے باقی
ہم ہیں اُن کے وہ ہیں ہمارے دُنیا بھی دیوار نہیں ہے

Marfat.com

○

جو اعلیٰ ہیں وہ پستی کی طرف جایا نہیں کرتے
بجز عشقِ نبیؐ کچھ اور اپنایا نہیں کرتے
زباں کو پاک جب تک کر نہ لیں مُشکِ محبت سے
نبیؐ کا نام لب پر اہلِ دل لایا نہیں کرتے
خُدا کی رحمتوں کو خود نظر انداز کرتے ہیں
ہیں ناداں اپنی نسبت پر جو اترایا نہیں کرتے

Marfat.com

نوید اے بے قرارو، بے قراری کے مزے لُوٹو
حجاب اُٹھ جائیں گے سارے وہ تڑپایا نہیں کرتے

جو اُن کے ہیں اُنہی سے مانگتے ہیں اُن سے لیتے ہیں
کسی کے سامنے بھی ہاتھ پھیلایا نہیں کرتے

چلو اے عاصیو، بھر لائیں خالی جھولیاں اپنی
وہ دشمن کو بھی خالی ہاتھ لوٹایا نہیں کرتے

یہ معیارِ سخاوت ہے حدودِ فہم سے بالا
وہ سب کچھ دے کے بھی احسان جتلایا نہیں کرتے

جو بن جاتے ہیں خورشید و قمران کی عنایت سے
چمکتے اور چمکاتے ہیں گہنایا نہیں کرتے

غموں کی دھوپ اے انجمؔ ہمیں بے شک جھلس دیتی
اگر گیسوئے نبیؐ کے دہر پر سایا نہیں کرتے

Marfat.com

○

دو قدم چل کر مدینے کے لئے
حوصلہ مِلتا ہے جِینے کے لئے
ڈوبنے والے جو اُن کا نام لیں
موج ساحل ہے سفینے کے لئے
دولتِ یادِ محمدؐ چاہیئے
عِشق میں دل کے خزینے کے لئے

Marfat.com

سرخرو تھے جس سے حسانؓ و بلالؓ
مضطرب ہوں اُس قرینے کے لئے
مِل گئی ہے اُن کی نسبت کی شراب
ہم غلاموں کو بھی پینے کے لئے
جو شرف پایا مہِ میلاد نے
یہ شرف ہے کس مہینے کے لئے
آب و تابِ یادِ محبوبِ خدا
چاہیئے دِل کے نگینے کے لئے
جب پکارا آ گئے اِمداد کو
ایسی رحمت! مجھ کمینے کے لئے
داغِ عشقِ مصطفیٰ انجم بنا
تمغۂ اعزاز سینے کے لئے

Marfat.com

○

دیکھتی ہے مجھے دُنیا بڑی حیرانی سے
جب بھی سرکارؐ بچاتے ہیں پریشانی سے

یادِ سرکارِ دو عالم ہے بہاروں کی امیں
میرے گُلشن کا تعلق نہیں ویرانی سے

دستگیری کے لئے نامِ نبیؐ کافی ہے
مشکلوں سے میں گزر جاتا ہوں آسانی سے

Marfat.com

چاہنے والے محمدؐ کے کہیں بھی نہ چھپے
عشق کا نور نمایاں رہا پیشانی سے

آج بھی عام ہیں دنیا میں حرا کے جلوے
ماہ و خورشید ہیں روشن اسی تابانی سے

دیتے ہیں اُن کے ہی در پر مرے آنسو دستک
کام بنتے ہیں اسی سلسلہ جنبانی سے

اعتبار اُن کے کرم کا بھی کرم ہی نکلا
اب میں ڈرتا ہی نہیں ہوں کسی طغیانی سے

جس میں سرکارِ مدینہؐ کا حوالہ ہی نہ ہو
ربط ایماں کا نہیں ایسی خدادانی سے

اُس کی توصیف کہاں، اور کہاں یہ انجمؔ
انبیاءؑ دیکھ رہے ہیں جسے حیرانی سے

Marfat.com

○

پلکوں پہ ہے اشکوں سے چراغاں مرے آقاؐ

آثار کرم کے ہیں نمایاں مرے آقاؐ

ہیں میرے لئے رحمتِ یزداں مرے آقاؐ

رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں مرے آقاؐ

کیا آنکھ ملائے گی بھلا گردشِ دوراں

ہے سر پہ ترا سایۂ داماں مرے آقاؐ

Marfat.com

بڑھتی ہی رہی ذرۂ ناچیز کی قیمت
کرتے رہے احسان پہ احساں مرے آقاؐ

احساس یہ کہتا ہے کہ تم آ ہی گئے ہو
تم سے ہے مرے گھر میں چراغاں مرے آقاؐ

ہوتا ہے ترے حُسنِ توجّہ سے کرم سے
اِنسان کے ہر دَرد کا دَرماں مرے آقاؐ

اللہ غنی آپؐ کی رفعت کا یہ عالم
جبریلؑ بھی سدرہ پہ ہیں حیراں مرے آقاؐ

ہر سال بُلانے لگے دربار میں اپنے
میں اس کرمِ خاص پہ قرباں مرے آقاؐ

انجم کو ترے ذکر کی توفیق ملی ہے
مہکا مرے ایماں کا گُلستاں مرے آقاؐ

Marfat.com

○

نامِ محمد صلِ علیٰ آنکھوں کی ٹھنڈک دل کی جلا

آؤ اُن کا ذکر کریں جو ہیں دافعِ رنج و بلا

نامِ محمد صلِ علیٰ

جن کو اُن کا قرب ملا ہے بن گئے ہادی و راہ نما

سب پر اُن کی چشمِ کرم ہے واہ رے شانِ جُود و سخا

نامِ محمد صلِ علیٰ

Marfat.com

دیکھ کے اپنی فردِ عمل کو عاصی جب شرمائیں گے
اُمت سے کچھ پیار ہے ایسا خود وہ کرم فرمائیں گے

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

اُن پر اپنا تن من واروں واروں حُسنِ کون و مکاں
حاصل ان کے صدقے میں ہے عزت و عظمت نام و نشاں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

جب ڈھلتی ہے یاد اشکوں میں رحمت کے در کُھلتے ہیں
ایسا کرم ہوتا ہے اُن کا سارے عصیاں دُھلتے ہیں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

محفلِ نعت کی بات نہ پُوچھو خود وہ کرم فرماتے ہیں
جن پہ کرم ہوتا ہے اُن کا اُن کے دن پھر جاتے ہیں

نامِ محمدؐ صلِّ علیٰ

Marfat.com

جن کو ان کا دَرد مِلا ہے نام اُنھیٰ کا لیتے ہیں
رحمتِ عالم خواب میں آکر اُن کو تسلّی دیتے ہیں

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

اُنکی بھیک پہ سب پلتے ہیں اُن کے منگتے شاہ و گدا
در سے کوئی خالی نہیں لوٹا دَاتا کی یہ شانِ عَطا

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

جب کوئی مشکل پیش آئی ہے دل نے اُن کو پکارا ہے
انجم اپنا تو یہ یقیں ہے اُن کا کرم ہو جاتا ہے

نامِ محمّد صلِّ علیٰ

Marfat.com

○

رسولوں میں ممتاز نبیوںؑ میں اعلیٰ
خدائی کا مختار معراج والا
ترا ہی لقب رحمتِ دوجہاں ہے
رہے گا ترے فیض کا بول بالا
کریم و خطا پوش، لطفِ مجسم
بہار عطا رحمتِ حق تعالیٰ

Marfat.com

اُٹھایا نہ ہم نے کوئی اور احساں
ہمیں صرف تیری عطاؤں نے پالا
اُنھیں اُن سے مانگا مگر سُرخرو ہے
بھکاری اَنوکھا ہے، دَاتا نرالا
گنہگار اب اس اِشارے کو سمجھیں
سرِ دوشِ اطہر ہے کالا دوشالا
اَدا دستگیری کی اللہ اکبر
جو ڈوبے تِرایا، گِرے تو سنبھالا
توقع سے بڑھ کر عطا کرنے والے
کِسی کو کبھی تو نے خالی نہ ٹالا
منور ہیں شمس و قمر جس سے انجم
دِلوں تک پہنچتا ہے اُس کا اُجالا

Marfat.com

طوفان بھی ہے ساحل اور موج بھی کنارا
محبوبِ کبریا کا جب سے ملا سہارا
عشاق کا رہا ہے ہر دور میں یہ نعرہ
عزت تری غلامی، عظمت ترا نظارا
بیچارا نبتے ہیں جس کے سجدے تمہارے در کو
پھرتا نہیں کہیں بھی دُنیا میں مارا مارا
سردارِ انبیاؑء کی حاصل ہوئی غلامی
کس درجہ اوج پر ہے تقدیر کا ستارا

Marfat.com

اے نعت تیرے قرباں ایسا گُداز بخشا
سرکارؐ کا کرم ہے اشکوں سے آشکارا

عرفان ہے تو یہ ہے، ایمان ہے تو یہ ہے
تم کو ہی یا محمدؐ ہر حال میں پُکارا

اُس کے غلام کیا ہیں، اللہ ہی جانتا ہے
اللہ کی مشیّت ہے جس کا ہر اشارا

کیا چیز ہے کریمی، کیا شے ہے دستگیری
وہ خوب جانتا ہے جس نے تمھیں پُکارا

ہیں جس قدر سہارے بےکس کے منتظر ہیں
بیکس کو ڈھونڈتا ہے سرکارؐ کا سہارا

ہے کارساز میرا، انجم یہی وظیفہ
چشمِ کرم خُدارا، چشمِ کرم خُدارا

Marfat.com

کیف ہی کیف ہر طرف نور ہی نور چار سُو
روضۂ سیّد البشرؐ عرشِ عُلیٰ ہے ہو بہو
سامنے ہے درِ رسولؐ اشک نہیں کوئی ملول
آج ہوئی ہے سُرخرو میری ہر ایک آرزو
جوشِ جنوں ادب ادب، ذوقِ نیاز سر جھکا
جلوہ گہہِ حبیبِ حق آج ہے تیرے رُوبرو

Marfat.com

جو بھی مدینے آگیا دل کی مُراد پا گیا
بگڑے نصیب بن گئے پُوری ہوئی ہر آرزُو

سامنے جالیوں کے ہے جوش پہ ہوش حکمراں
اشکوں میں ڈھل کے رہ گئی اہلِ جنوں کی ہاؤ ہُو

پھیل رہی ہیں نکہتیں عرصۂ کائنات میں
یا درِ رسُولؐ سے چلی ایسی ہوائے رنگ و بُو

ذہن کرم سے دُھل گیا مجھ پہ یہ راز کھُل گیا
وہ تو بہت قریب ہیں جن کی تھی مجھ کو جستجو

اُن سا کوئی غنی نہیں، اُن سا کوئی سخی نہیں
اُن کے گدا کو مِل گئی دونوں جہاں کی آبرو

عرض سلام کیجئے اور درُود بھیجئے
دے گی قبول کی سند اشکِ رواں کی آبجُو

Marfat.com

دل پہ نکھار آگیا، اُن کو بھی پیار آگیا
جب بھی نگاہِ شوق نے اشکوں سے کرلیا وضو
اپنی جگہ میں کچھ نہ تھا، اپنی جگہ میں کچھ نہیں
انجمؔ انھیں کے ذکر سے ہے مری ساری آبرُو

# عبادتوں کا زیور

عبادتوں کا ہے زیور یہ نعت صلِّ علیٰ
اسی لئے تو رہی اَولیاؒ کا یہ معمُول
درُود، نعت نہیں ہے درُود تو ہے دُعا
بغیرِ نعت نہیں ہے درُود بھی مقبُول

Marfat.com

شہِ بزمِ اسریٰ کو دِل دے دیا ہے
دو عالم کے آقا کو دِل دے دیا ہے
کوئی اِس سے بہتر نہیں دِل کا مصرف
غلاموں نے آقا کو دِل دے دیا ہے
اُنھیں جب سے مانا ہے جانِ تمنّا
خود اپنی تمنّا کو دل دے دیا ہے

Marfat.com

وہ داتا ہے دیگا طلب سے زیادہ
بھکاری نے داتا کو دِل دے دیا ہے

اَمر کیوں نہ ہو جائے دریا میں قطرہ
کہ قطرے نے دریا کو دِل دے دیا ہے

بناتی ہے محبوبِ حق جس کی نسبت
اُسی حُسنِ یکتا کو دل دے دیا ہے

صفِ انبیاء میں جو ہے سب سے بالا
اُسی قدِ بالا کو دل دے دیا ہے

دو عالم کی ہیں رونقیں جس کے دم سے
اُسی عالم آرا کو دل دے دیا ہے

کہیں دل بہلتا نہیں اب تو انجم
چمن زارِ بطحا کو دل دے دیا ہے

Marfat.com

○

تقدیر جگائی ہے جگاتے ہی رہیں گے
سرکارؐ مدینے میں بُلاتے ہی رہیں گے
آواز کا یہ حُسن تو دو دن کا ہے مہمان
یہ اشک مرے نعت سُناتے ہی رہیں گے
رہتی ہے اُنھیں ہم سے سوا فکر ہماری
وہ ہم کو تباہی سے بچاتے ہی رہیں گے

Marfat.com

یادِ شہِ ابرارؐ میں رونا ہے عبادت
ہم ضبط کی دیوار گراتے ہی رہیں گے

ہے میرے گناہوں سے کرم اُن کا زیادہ
وہ دامنِ رحمت میں چھپاتے ہی رہیں گے

جنّت سے حسیں تر ہیں مدینے کی فضائیں
روضے سے تصوّر کو سجاتے ہی رہیں گے

جب یاد کیا جاتا ہے آجاتے ہیں سرکارؐ
ہم قُرب کا یہ جشن مناتے ہی رہیں گے

ہے قُرب حقیقت میں ترے قُرب کا احساس
نعتوں سے یہ احساس جگاتے ہی رہیں گے

وہ دین ہیں، ایمان ہیں، قرآن ہیں میرا
انجمؔ وہ مجھے راہ دکھاتے ہی رہیں گے

Marfat.com

○

نزولِ رحمتِ باری ہے آج صلِّ علیٰ
وہ آئے صاحبِ معراج و تاج صلِّ علیٰ

حضورِ سرورِ عالمؐ سبھی نے پیش کیا
بصد نیاز دِلوں کا خراج صلِّ علیٰ

ستائیں غم تو مسلسل پڑھیں نبیؐ پہ درُود
یہی ہے اپنے دُکھوں کا علاج صلِّ علیٰ

Marfat.com

ہمارے حامی و ناصر ہیں وہ خدا کی قسم
ہے جن کے سر پہ شفاعت کا تاج صلِّ علیٰ

وہ بادشاہ تمھی تو ہو یا رسولؐ اللہ
ازل سے جس کا دلوں پر ہے راج صلِّ علیٰ

تمہاری یاد کے صدقے، کہ مِل گیا دِل کو
غم و خوشی کا حسیں امتزاج صلِّ علیٰ

اُنھی کا ذکر، اُنھی کا خیال، اُنھی کی یاد
جہانِ عشق کے رسم و رواج صلِّ علیٰ

یہی یقین ہے سرمایۂ سکوں، کہ حضورؐ
رکھیں گے اپنے غلاموں کی لاج صلِّ علیٰ

یہ انتہائے کرم ہے حقیقتاً انجم
نبیؐ کی نعت ہے تیرا مزاج صلِّ علیٰ

Marfat.com

[stamp]

مرے دل میں ہے یادِ محمدؐ

کوئی اور نہ دل میں آئے

جو ہے نور ہی نور کا مسکن

وہاں کیسے ٹکیں گے سائے

ترے در سے جبیں نے رشتہ

تقدیر سے ایسے پائے

مرے شوق کے سارے سجدے

تری نسبت پر اترائے

Marfat.com

مجھے در پہ بلانے والے
مجھے یوں بھی اِذنِ سفر دے
مرے خوابوں کی جاگے قسمت
مری روح مدینے جائے

ترے دامن میں اے آقا
اگر آنسو چمکیں مہکیں
ترا ذکر ہو دل کی دھڑکن
تری یاد ہمیں تڑپائے

تری یاد پہ سب کچھ قرباں
کہ یہی ہے دین و ایماں
جو ہو راہ میں تیری حائل
اس دنیا سے بھڑ جائے

Marfat.com

ہیں ہزاروں ایماں دشمن
رہے سر پہ تیرا دامن
تجھے سب کچھ اپنا مانیں
کوئی لاکھ ہمیں بہکائے

کہاں جائے گی لیکر حاجت
مرے دست طلب کی غیرت
وہی میرا ہے آقا مولا
وہی مجھ پہ کرم فرمائے

ترے غم کے آنسو مہکیں
مرے سارے ارماں چہکیں
تری یاد ہے میرا درماں
ترا درد ہی دل بن جائے

Marfat.com

یہ نویدِ کرم بھی دیدے
تری حمد وثنا کا شاعر
ترے سامنے روزِ محشر
ترِی نعت کا نغمہ گائے
لِلّٰہ دکھا وہ صورت
جو صورت ہے حق صورت
ہر رنگ ہو پھیکا پھیکا
یوں رنگ ترا جم جائے
ترا پیار امر ہے پیارے
یہی مانگ رہا ہوں تجھ سے
انجمؔ کا فسانہ دنیا
اب صدیوں تک دُہرائے

Marfat.com

○

یادِ رسولؐ پاک میں جو آنکھ نم نہیں
جلووں کی بارگاہ میں اس کا بھرم نہیں

کیا فائدہ ملے گا حرم کے طواف سے
یادِ نبیؐ سے قلب اگر خود حرم نہیں

پڑھنے لگیں درود اگر دل کی دھڑکنیں
اس سے بڑا تو کوئی خدا کا کرم نہیں

Marfat.com

انکی عطا ہیں ان پہ تصدّق ہزار بار
اولاد و جان و مال کچھ اتنے اہم نہیں

جس نے نبیؐ کے ذکر سے کھائی نہ ہو شکست
ایسا تو کائنات میں کوئی بھی غم نہیں

سرمایۂ حیات ہے یہ ذکرِ مصطفےؐ
ٹوٹا یہ سلسلہ تو سمجھ لو کہ ہم نہیں

ہرگز نہیں ہے اس کی بصیرت کا اعتبار
مقصود جس نظر کا وہ جانِ کرم نہیں

ابھرا نہیں ہو جس سے ولایت کا آفتاب
ایسا کوئی حضورؐ کا نقشِ قدم نہیں

ہیں محوِ شکر ہم تہہِ دامانِ مصطفےؐ
نعمت وہ کون سی ہے جو ہم کو بہم نہیں

Marfat.com

دنیا میں بس یقینِ کرم سرفراز ہے
ہیں نامراد جن کو یقینِ کرم نہیں

دوری حضورؐ کی ہے عدم قرب ہے وجود
کچھ اور اعتبارِ وجود و عدم نہیں

پہلے بھی انکی نعت ہی لکھتا رہا ہوں میں
لگتا ہے یوں کہ جیسے یہ پہلا جنم نہیں

لکھا ہے اُس سفینے کی قسمت میں ڈوبنا
جس پر نبیؐ کا اسمِ گرامی رقم نہیں

انجمؔ جسے نصیب ہوا عشقِ مصطفٰےؐ
وہ محترم نہیں تو کوئی محترم نہیں

Marfat.com

# سایۂ داماں

ہے سر پر سایۂ دامانِ رحمت
مبارک ہو ہمیں یہ خوش مقامی
قیامت تک رہے گا جلوہ فرما
رسول اللہؐ کا عہدِ گرامی

Marfat.com

# عہدِ رسالت

کھینچ کر وقت کی طنابوں کو
نظر انداز کر کے ماضی وحال

ہجر نے عالمِ تصور میں
نظر افروز کی ہے بزمِ وصال

لفظ کم مایہ ہیں بیاں کے لئے
میرے پروردگار مجھ کو سنبھال

Marfat.com

اتنے جلوے کہ ہے نظر خیرہ
ایسا عالم نہیں ہے جسکی مثال

وہ ہیں موجود خود کہ جنکی ثنا
جز خدائے قدیر سب پہ محال

جنکی سیرت ہے آفتاب یقیں
جنکی صورت بہشتِ خد و خال

جنکا اخلاق شارحِ قرآں
وحیٔ ربّی ہے جنکا حسنِ مقال

وہ مجسّم کرم سراپا نور
بہر انداز بحرِ جود و نوال

شمعِ محفل وہ ہیں تو پروانے
ایسے ہیں جو ہیں آپ اپنی مثال

Marfat.com

پاسباں در پہ جبرئیلِ امینؑ
اللہ اللہ یہ دبدبہ یہ جلال

چشم ساقیؐ سے مست ہیں اصحاب
عام طیبہ میں ہے شرابِ جمال

کیف ہی کیف ہے فضاؤں میں
مستیِ حق ہے یا اذانِ بلالؓ

ہیں سراپا درود پروانے
کر رہے ہیں طوافِ شمعِ جمال

ایک ہی سمت میں ہے محوِ خرام
اٹھنے والی ہر ایک موجِ خیال

دور رہ کر بھی ہو رہے ہیں اویسؓ
دولتِ قربِ مصطفےٰؐ سے نہال

Marfat.com

ہوگیا دو جہاں سے مستغنیٰ
جسنے پھیلا دیا ہے دستِ سوال
کتنا مضبوط ہے حصارِ کرم
دل دُکھائے، نہیں یہ غم کی مجال
زندگی مطمئن ہے انکے حضور
شدّتِ کرب سے نہیں ہے نڈھال
پالیا ان کو، پالیا سب کچھ
چین - آغاز سے ہے تا بہ مآل
ان کا غم ان کی آرزو ایمان
اپنا غم ہے نہ کوئی اپنا ملال
سامنے ہے جمالِ شاہدِ حق
ہر نظر بن گئی ہے عشق خصال

Marfat.com

ساری آزردہ خاطری دل کی
دیکھ کر ان کو ہو رہی ہے بحال

ہر طرف رحمتوں کی بارش ہے
دل پہ جمتی نہیں ہے گردِ ملال

اس تصور کو جاوداں کر دے
اے خدائے وفا خدائے خیال

عہد سرکارؐ سامنے ہی رہے
ہجر میں چاہتا ہوں لطفِ وصال

آلؑ و اصحابِؓ مصطفٰےؐ کے طفیل
ہو نہ یہ کیف میرا رو بہ زوال

Marfat.com

یا حبیبی مرحبا　　یا حبیبی مرحبا
جدّالحسینی مرحبا　　یا نورالعینی مرحبا

---

یا امام القبلتین　　یا رسول الثقلین
فاتح بدر و حنین　　راحت جاں نورِ عین
مصطفےٰ و مجتبےٰ
یا حبیبی مرحبا

Marfat.com

رحمتہ للعالمیں سرورِ دُنیا و دیں

عینِ حق نورِ یقیں جاں نشین و دِل نشیں

مُقتدا و مُدعا

یا حبیبی مرحبا

اوّل و آخر ہیں آپؐ باطن و ظاہر ہیں آپؐ

حافظ و ناصر ہیں آپؐ حاضر و ناظر ہیں آپؐ

ابتدا و اِنتہا

یا حبیبیؐ مرحبا

دَرد کا دَرماں ہیں آپ خَلق کا ارماں ہیں آپ

صاحبِ قرآں ہیں آپ رحمتِ رحماں ہیں آپ

اعتبارِ کبریا

یا حبیبیؐ مرحبا

Marfat.com

زندگی کے پیچ و خم  بن گئے ہیں وجہِ غم
یا نبیٔ محترم  ہم پہ ہو لطف و کرم
اختیارِ کبریا
یا حبیبی مرحبا

نورِ جان و نورِ عین  آفتابِ مشرقین
نو بہارِ مغربین  آپ ہیں ہر دل کا چین
مصطفےٰ و مجتبےٰ
یا حبیبی مرحبا

آپ حسنِ کائنات  آپ سے روشن حیات
آپ روحِ ممکنات  آپ صہبائے صفات
آپ جانِ مدعا
یا حبیبی مرحبا

Marfat.com

آپ ہیں سب کے امام　　آپ کے سب ہیں غلام
اور غلاموں کا ہے کام　　پڑھتے رہنا صبح و شام
دَم بدم صلّ علیٰ
یا حبیبی مَرحبا

افتخارِ مُرسلیں　　رحمتہ للعالمیں
صادق الوعد الامیں　　حاصلِ دنیا و دیں
تاجدارِ انبیاؑ
یا حبیبی مَرحبا

انجمِ آشفتہ سر　　پھر رہا ہے دَر بدر
یا شہِ جنّ و بشر　　ہو کرم کی اک نظر
شافعِ روزِ جزا
یا حبیبی مَرحبا

Marfat.com

# سلام

شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدرُ الدجیٰ پر لاکھوں سلام

اعلیٰ سے اعلیٰ تیرا مقام
سب انبیاءؑ کا تو ہے امام
کُل اولیا ہیں تیرے غُلام
شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

ہے حکمرانی کس شان سے

قائم ہے تیرے فیضان سے

دُنیا و دیں کا سارا نظام

شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام

بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

تو ہے نہ جانے کتنا عظیم

ہے نام تیرا اتنا کریم

آساں سے آساں بنتا ہے کام

شمسُ الضحیٰ پر لاکھوں سلام

بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

سب پل رہے ہیں در سے ترے

سب پا رہے ہیں گھر سے ترے

Marfat.com

اس میں نہیں ہے کوئی کلام

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

پیارا ہے کتنا نقشہ ترا

نقّاش خود ہے شیدا ترا

اللہ اکبر حُسنِ تمام

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

تیری عطا کی کیا بات ہے

ابرِ کرم کی برسات ہے

ردِّ بلا ہے تیرا ہی نام

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

شانِ سخا کا تجھ سے بھرم
مشکل کشا ہے تیرا کرم
بگڑی بنانا تیرا ہی کام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

ہر رُخ سے ایماں ہے سُرخرو
ظاہر بھی تو ہے باطن بھی تو
دل میں درود اور لب پر سلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

اتنا کرم تو فرمائیے
روضے پہ سب کو بُلوائیے
حاضر یہاں ہیں جتنے غلام

Marfat.com

شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

خود حق نشاں ہے صورت تری
تفسیر قرآں ہے سیرت تری
وحیِ الٰہی تیرا کلام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

والفجر رُدئے زیبا ترا
والّیل تیری زُلفِ دوتا
کتنے حسیں ہیں یہ صبح و شام
شمس الضحیٰ پر لاکھوں سلام
بدر الدجیٰ پر لاکھوں سلام

Marfat.com

انجم کے آقا انجم ہی کیا
تیرے بھکاری تیرے گدا
سارے خواص اور سارے عوام
شمس الضحیٰ پہ لاکھوں سلام
بدرالدجیٰ پر لاکھوں سلام

○

Marfat.com

# اللہ نور السمٰوٰت والارض

خدا کے نور سے میرا نبیؐ ہے
نبیؐ کے نور سے دنیا بنی ہے
برائے نام یہ خاکی ہے خاکی
کرم کیسا یہ اللہ غنی ہے

Marfat.com

# غزل اور نعت کا امتزاج

Marfat.com

○

اب ذکر کیجئے نہ غمِ روزگار کا
رخ میری سمت ہو گیا فصلِ بہار کا
وہ دل نشیں نگاہ عجب کام کر گئی
عالم بدل گیا مرے لیل و نہار کا
میری جبینِ شوق میں سجدے تڑپ اٹھے
جب ذکر چھڑ گیا خمِ ابروئے یار کا
میخانہ ساز بن گئی ساقی کی یاد بھی
ٹوٹے گا سلسلہ نہ بہارِ خمار کا

Marfat.com

جلتا رہے چراغ محبت تمام عمر
دل کے چمن سے جائے نہ موسم قرار کا

جز تیرے کس سے ہوگا مداوائے زخم دل
تجھ پر عیاں ہے حالِ دلِ غم شعار کا

اب آ بھی جا کہ ضبط کا یارا نہیں رہا
دامن ہی چھوٹ جائے نہ صبر و قرار کا

محسوس یہ ہوا کہ کھڑے ہیں وہ سامنے
عالم نہ پوچھئے نگہِ اشک بار کا

ان کے حضور ہو نہ سکا حالِ دل بیاں
دیکھے تو کوئی جبر مرے اختیار کا

انجمؔ انہی کی یاد ہے سرمایۂ حیات
احسان مند ہوں کرمِ کردگار کا

Marfat.com

○

اگر دیکھ لیں وہ نگاہِ کرم سے
ستارے گریں ٹوٹ کر چشمِ نم سے

سلامت رہے بس ترا آستاں
نہیں واسطہ ہم کو دیر و حرم سے

جنونِ سفر آج تک معترف ہے
ملیں منزلیں تیرے نقشِ قدم سے

Marfat.com

ہر حال حاصل ہے حُسنِ رفاقت
ہیں آشنا کون تیرے کرم سے

جہانِ وفا میں مری آرزوئیں
ہوئیں سرخرو تیرے فیضِ اتم سے

احسان کچھ کم نہیں لغزشوں کا
یب آ گئے اور بھی آپ ہم سے

نہ دنیا میں کچھ ہے نہ عقبیٰ میں کچھ ہے
ہیں سب رونقیں بس تمہارے ہی دم سے

بہر حال میں تیری توصیف لکھوں
را رابطہ ہے یہ لوح و قلم سے

غمِ عشق ہی سے ہوں مانوس انجم
خوشی بھی ملے تو نہ بدلوں میں غم سے

Marfat.com

○

دردِ دل چشمِ نم چاہیئے

اعتبارِ کرم چاہیئے

ان سے ہی لَو لگائے رکھے

جس کو اپنا بھرم چاہیئے

ہم مدینے کے مشتاق ہیں

شیخ جی کو ارم چاہیئے

Marfat.com

ہم گریں تو سنبھالیں حضورؐ
یہ عطا ہر قدم چاہیئے
ہوں گدا بھیک سرکار کی
پے بہ پے دم بدم چاہیئے
سبز گنبد نظر میں رہے
کب مجھے جامِ جم چاہیئے
نسبتِ مصطفےٰؐ کی قسم
کچھ کلاہوں میں خم چاہیئے
عازمِ بارگاہِ نبیؐ
پہلے طوفِ حرم چاہیئے
انجمؔ ان کی ثنا جو کرے
مجھ کو ایسا قلم چاہیئے

Marfat.com

زخم خنداں درد پنہاں غم جواں دل کے قریب
اک ہجوم دوستاں ہو جیسے بسمل کے قریب

اس طرح ایقانِ قرب دوست ہے دل کے قریب
جیسے اک تسکین کا احساس منزل کے قریب

ہر بھنور پر ہے خمِ گیسوئے جاناں کا گماں
میری کشتی اب کہاں آتی ہے ساحل کے قریب

Marfat.com

دل بھی ہے ان پر تصدق جان بھی ان پر فدا
رقص میں ہیں آرزوئیں شمعِ محفل کے قریب

پھر ذرا کھل کر برس جائے وہ ابرِ التفات
اک دھواں سا اٹھ رہا ہے پھر مرے دل کے قریب

اب نہ وہ درماندگی ہے اب نہ وہ افتادگی
کیا جنونِ شوق لے آیا ہے منزل کے قریب

فیصلہ اس کا جنوں کے واسطے دشوار ہے
اک خلش ہے یا کہ احساسِ خلش دل کے قریب

اور کن لفظوں میں ہو شرحِ جمالِ روئے دوست
رکھ دیا ہے عشق نے اک آئینہ دل کے قریب

آنسوؤں سے جگمگائی رات میں نے تا سحر
آ بھی جا اے جانِ انجم اب مرے دل کے قریب

Marfat.com

○

شامِ غم جگمگا گئے آنسو
یاد تم آئے آ گئے آنسو

ان کے غم اور ان کے ذکر کی خیر
میری قسمت جگا گئے آنسو

میرے دامن کو تر کیا لیکن
آگ دل میں لگا گئے آنسو

Marfat.com

جو زباں سے کبھی ادا نہ ہوئی
وہ کہانی سنا گئے آنسو

ہائے ان کو بھی کر دیا بے طول
مجھ پہ کیا ظلم ڈھا گئے آنسو

غم بہر حال معتبر نکلا
ہنستے ہنستے بھی آ گئے آنسو

ہر تبسّم کے پھول مرجھائے
رنگ اپنا جما گئے آنسو

دل پہ قابو نہ رہ سکا میرا
آپ آئے تو آ گئے آنسو

ان کا دامن ملا تو اے انجمؔ
کس قدر جگمگا گئے آنسو

Marfat.com

○

ان کے آنے کی جب خبر آئی
بج اٹھی غم کدوں میں شہنائی
اب نہیں ہوش انکی یاد کی خیر
کب گئی رات کب سحر آئی
یہ گماں بھی یقین بن جائے
ہو گئی آپ سے شناسائی

Marfat.com

عشق کے سلسلوں کی خالق ہے
حسنِ فطرت کی ایک انگڑائی
ان کی چشمِ کرم ہی کرتی ہے
جذبۂ شوق کی پذیرائی
تیرے ہر نقشِ پا کو تا بہ ابد
سجدہ کرتی رہے گی رعنائی
جس کی تہہ کو نہ پا سکا کوئی
تیری باتوں میں ہے وہ گہرائی
دونوں عالم سے بے نیاز ہوئے
ہیں غنیؔ آپ کے تمنّائی

زندگی کا سبب بنی انجمؔ
آرزوؤں کی ناشکیبائی

Marfat.com

○

وہ میرے دل میں در آئے ہیں روشنی کی طرح
قبول نکہتیں کر لی ہیں پھول ہی کی طرح

انھیں کا ذکر، انھیں کا خیال انھیں کی یاد
جواں ہوا ہے غم عشق زندگی کی طرح

ہر اک نگاہ انھیں کا طواف کرتی ہے
وہ تیرگی میں نمایاں ہیں روشنی کی طرح

Marfat.com

یہ بات بوالہوسوں کو نہ ہوسکی معلوم
اجل بھی عشق میں آتی ہے زندگی کی طرح

خرامِ نکہتِ گل آپ سے عبارت ہے
خرامِ نکہتِ گل بھی ہے آپ ہی کی طرح

جواب جس کا کسی آستاں کے پاس نہیں
رکھی ہے آپ نے وہ بندہ پروری کی طرح

میں تیری یاد کو کیسے نہ زندگی سمجھوں
ہے تیرے ذکر میں اک کیف بندگی کی طرح

جو تیرے نام سے ہوتی ہے دم بدم پیدا
نہیں ہے خلد کوئی ایسی بےخودی کی طرح

مرے شعور کی معراج ہے یہی انجمؔ
مری غزل کا ہے اسلوب نعت ہی کی طرح

Marfat.com

# آغاز و انجام

آپ کا نام ہی حسن آغاز ہے
یہ کرم اور بھی اے خدا چاہیئے
آپ کے ذکر میں ہو بسر زندگی
آپ کے نام پر خاتمہ چاہیئے

Marfat.com

# جنگلے سپنے ان کے گیت

Marfat.com

○

ہم اور نہیں کچھُو کام کے

مَتوارے تورے نام کے

ہم اور نہیں کچھو کام کے

نا جانیں ہم مالا جپنا

پوُجا سے بیراگ ہے اپنا

دُھن میں دل آرام کے

Marfat.com

ہم میلے ہیں تم ہو پوِتّر
چرن چھوئیں تو کس برتے پر
ہم تو بس پیر نام کے
آؤ ذرا سپنے میں آؤ
ہم ہیں ابھاگی بھاگ جگاؤ
سوئے پڑے ہیں شام کے
من موہن آکاش سے آیو
من مندر میں ہمرے سمایو
واری اس بسرام کے
جائے کوئی جب پی کی نگریا
رِم جھم برسے نین بدریا
رہ جائیں دِل تھام کے

Marfat.com

جب سے پریت کا جوڑا پہنا

آنسو، آہیں، من کا گہنا

جپا کر ہیں بے دام کے

انجم اپنا پریم ادھورا

من کا درپن چورا چورا

پریمی ہیں بس نام کے

Marfat.com

○

جوگن بن کے پیار نے ڈھونڈا سب سنسار
اِس دھرتی پر کوئی نہیں تم سا پالنہار
تُمرے دُوارے آپڑی
دَیا کرو سرکار

نیّا بیچ بھنور میں ہے ٹوٹے ہیں پتوار
کوئی کھیون ہار نہیں تم ہو کھیون ہار
تمرے دُوارے آپڑی
دَیا کرو سرکار

Marfat.com

اپنی سُندرتا کا آج دیدو مجھ کو دان
کروں تمری کرپا سے میں اپنی پہچان
درپن اپنا توڑ کے چھوڑا روپ سنگھار

تمرے دوارے آپڑی
دَیا کرو سرکار

جھومے میری آتما ناچے ہے ہردے
مجھ کو دی ہے پریم نے سُر سے اونچی لے
مَن بینا کے تار میں باجت نام تہار

تُمرے دُوارے آپڑی
دَیا کرو سرکار

جھولی جگمگ جگمگ ہے پریم کی ایسی جوتی
پل پل تُمری یاد میں آنسو آنسو موتی

Marfat.com

تمری سُندرتا کا ہے کِتنا سُندر پیار

تُمرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

سارے میلے دُور کے لگیں سُہانے ڈھول

عید کا کوئی بھاؤ نہیں دِیوالی بے مول

تُمرا درشن ہو جائے یہ ہے بڑا تیوہار

تُمرے دُوارے آپڑی

دَیا کرو سرکار

تُمرا ناتا سچا ہے تم کو مانا اپنا

انجم کی آشاؤں نے دیکھا تُمرا سپنا

تمرا دُوارا چھوڑ کر جاتی کس کے دُوار

تُمرے دُوارے آپڑی دَیا کرو سرکار

Marfat.com

# پرنام

میری پُوجا، میری بھگتی  پریتم کو پرنام
کر رکھا ہے، پیار نے اُس کے  ہردے میں بسرام
پریتم کو پرنام

وہ داتا ہے وہ ہے دیالو  وہ ہے پالنہار
نام سے اُس کے بن جاتے ہیں  سارے بگڑے کام
پریتم کو پرنام

Marfat.com

اس کو نہیں دیکھا ہے میں نے پھر بھی ہے اس سے پیار
تن مَن اپنا وار دیا ہے سُن کے اُس کا نام

پریتم کو پرنام

پریم اگنی میں جلنے والے جانت ہیں یہ بھید
یاد میں رم جھم نیر بہا کر ملتا ہے آرام

پریتم کو پرنام

اُس نے مجھ کو ڈھانپ لیا ہے وہ ہے بڑا کِرپال
ورنہ کوئی اور نہ ہوتا مجھ سے بڑا بدنام

پریتم کو پرنام

جیون کا دُکھ سُکھ سے ناتا جیسا بھی ہے ٹھیک
جب میں مَروں وہ درشن دیدے سُندر ہو انجام

پریتم کو پرنام

Marfat.com

اس نے سنبھالا اُس نے بچایا　　میں اُس کے بلہار
دُنیا والے کر ہی دیتے　　ساکھ مری نیلام

پریتم کو پرنام

انجم اُس کے گُن گاتا ہے　　یہ بھی اُس کی دَین
اس کے سپنوں کی خوشبو سے　　مہکے صُبح و شام

پریتم کو پرنام

○

Marfat.com

# شُبھ سُواگت

آئے نبیںؐ کے سردارؐ

باجے مَن بینا کے تار

آئے نبیںؐ کے سردارؐ

تن من واریں سیس نوائیں

شُبھ سواگت کے دیپ جلائیں

اُن کا جنم دن اپنے لئے ہے

سب سے بڑا تہوار

Marfat.com

کیا یہ مہِ میلاد نہیں ہے

آج کوئی ناشاد نہیں ہے

جِن کا مَن ہے جَگمگ جَگمگ

اُن کے سجے گھر بار

کون اَبھاگی، کون دُکھی ہے

اُن کی کِرپا ڈھونڈ رہی ہے

اُن کے ہوتے کون سُنے گا

در در کی دُھتکار

کون ہے جو بپتا کو ٹالے

اُن سے مانگیں مانگنے والے

سارے جگ میں گُونج رہی ہے

جِن کی جے جے کار

Marfat.com

ہم کیا جانیں دین دھرم کو
ہم کیا جانیں کار کرم کو
اُن کے درشن ہمری پُوجا
باقی سب بے کار

برسا دو رحمت کی بدریا
میلی ہے جیون کی چُنریا
من آنگن میں ہم نے کر لی
پاپوں کی بھرمار

آئی بلائیں ٹال رہے ہو
کیسے کیسے پال رہے ہو
کوئی نہیں ہے اِس دھرتی پہ
تم سا پالن ہار

Marfat.com

موہنی صورت اپنی دِکھادو

سپنوں ہی میں بھاگ جگادو

دُکھیا دِل کو کاٹ رہی ہے

سانسوں کی تلوار

روتا ہوں پر دِل تو مگن ہے

پریم نبیؐ کا میرا دھن ہے

سچے سُکھ کا بھید نہ سمجھا

پاگل ہے سنسار

نبیوںؑ کا سر جُھک جاتا ہے

ولیوںؒ کا تو ان داتا ہے

سب سے بڑی سرکار ہے تیری

سب سے بڑا دربار

Marfat.com

تُمرا بھکاری بالک تُمرا
یہ انجم ہے سیوک تُمرا
بھکشا دیدو درشن دے دو
کرپا کر دو سرکار

○

یوں ہی تو نہیں ٹلتے ہیں طوفانِ حوادث
محسوس کیا اِس کو نہ یاروں نے ذرا بھی
ہم پر متوجہ ہیں بہر حال وہ انجم
انکی نگہہِ لطف دوا بھی ہے دعا بھی

Marfat.com

○

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

سُندر سُندر پیارے پیارے

سب کے موہن رب کے دُلارے

دھرتی رُوپ، آکاش کے تارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

تن من واریں سیس نوائیں

اپنے سوئے بھاگ جگائیں

پونچھ لیں آنسو نردھن سارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

پلکوں پلکوں دیپ جلاؤ

من انگنا میں ناچو، گاؤ

درشن ہوں گے دوارے دوارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

داتا آیا، کرپا کرنے

اپنی دیا سے جھولی بھرنے

خوش ہو جائیں غم کے مارے

جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

رُوپ نگر لکھا ہے مُکھ پر
آنکھیں جیسے پریم کا ساگر

بات سے پھوٹیں پیار کے دھارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

اُن کو پایا سب کچھ پایا
سر پر ہے اب اُن کا سایہ

اب نہ پھریں گے مارے مارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

اُن کا جگت ہے اُن کے ہی ہم تم
اُن کا قمر ہے، اُن کے ہی انجم

اُن کے ہیں ندارے کے سارے
جگ داتا جگ بیچ پدھارے

Marfat.com

○

آج محمدؐ آئے مورے گھر

آنکھوں میں مازاغ کا سُرمہ

سر پر تاج دَ رَ فَعْنَا کا

حُسنِ مجسّم اللہ اکبر

آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

صبحِ ازل ہے مُکھڑا اُن کا
شامِ اَبد ہے زُلف کا سَایہ

اُن سے ہوا ہر قلب منوّر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

مہندی لگاؤں گھر وا سجاؤں
من آنگن میں ناچوں گاؤں

تَن مَن وَاروں اُن کے چرن پر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

آؤ سکھیو! مِل کر گائیں
اپنے پیَا کا جشن منائیں

صلِّ علیٰ کی دُھوم ہے گھر گھر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

رِم جھم بَرسے نُور کی بَرکھا
آیا ہے معراج کا دُولھا

دَھرتی اور آکاش سے بہتر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

دوش پہ یُوں گیسو لہرائے
بِھینی بِھینی خُوشبو آئے

رنگ و نِکہت سَارا منظر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

آمنہ بیؓ کا رَاج دُلارا
کتنا انوکھا، کِتنا پیَارا

چاند اُتر آیا ہے زمیں پر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

بن کے شبِ معراج میں دُولھا
پہنچے جب افلاک پہ آقا

نغمہ تھا ہر ایک زباں پر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

ٹل جائے گی ساری مُصیبت
آجائے گا دورِ راحت

اب تو مجھے دیکھیں گے نجر بھر
آج محمدؐ آئے مورے گھر

انجم بیکس آپ کا مَنگتا
دیجئے بھِکشا جگ کے دَاتا

بُوند ہوں میں اور آپ سمند
آج محمدؐ آئے مورے گھر

Marfat.com

# بستانِ مناقب

Marfat.com

○

مرے لب پہ رات دن ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ
ترے ذکر سے بنے ہیں مرے کام غوثِ اعظمؒ
مرے راستے میں آکر کبھی مشکلیں نہ ٹھہریں
مرے کام آ رہا ہے ترا نام غوثِ اعظمؒ
جو نظر اُٹھا کے دیکھوں تو ہو سامنے مدینہ
مرے عشق کو عطا ہو وہ دوام غوثِ اعظمؒ

Marfat.com

تو علیؓ کا زورِ بازو تو رسولؐ حق کی خوشبو
ہے سخاوتوں کا منصب ترے نام غوثِ اعظمؒ

ترے دوش پر قدم ہے شہِ عرش آستاں کا
تری ذات پر بزرگی ہے تمام غوثِ اعظمؒ

مرا کعبۂ ارادت ہے انہی کا آستانہ
کہ تمام اولیا کے ہیں امام غوثِ اعظمؒ

مری خالی جھولی بھر دے مجھے بے نیاز کر دے
ترا فیض، تیری رحمت تو ہے عام غوثِ اعظمؒ

مرے دل کو دل بنا دے مرے گھر کو جگمگا دے
تری دید کا ہوں طالب لبِ بام غوثِ اعظمؒ

ہے انہی کے رُخ سے روشن مہ و مہر اور انجم
مری صبح غوثِ اعظمؒ، مری شام غوثِ اعظمؒ

Marfat.com

# حضرت غوث الاعظم جیلانیؒ

غوثِ اعظمؒ جیلانی — مظہرِ شانِ رحمانی
تیرے کرم سے پائی ہے — ہر مشکل میں آسانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

زہراؓ کا تو راج دُلارا — شیرِ خدا کی شان
حُسنِ حسنؓ کا آئینہ ہے — دِل تجھ پر قربان
تیری نسبت لاثانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

جتنے ولی ہیں زیرِ قدم ہیں تیری عظمت صلِّ علیٰ
حسنِ ہدایت کی ہے ضمانت تیری نسبت صلِّ علیٰ
تو ہے نورِ سبحانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

تیری ولایت تیری امامت اوجِ حیدرؓ رازِ پیمبرؐ
تیری حیات اللہ اکبر ایسی اعلیٰ ایسی بہتر
جیسے شرحِ قرآنی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

آئی مصیبت ٹل جاتی ہے یہ ہے تیرا احسان
تیرے زیرِ فرماں طوفاں سب تجھ پر قربان
تجھ کو حاصل سُلطانی
غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

○

آج مرے گھر غوثؒ آئے ہیں	کیوں نہ بچھاؤں آنکھیں
جگمگ جگمگ ساری فضا ہے	کیسے اُٹھاؤں آنکھیں

ساری محفل نُورانی

غوثِ اعظمؒ جیلانی

تو نے بہت انجم کو نوازا	ذرّہ ہے خورشید
اور کرم جاری ہی رہے گا	تجھ سے یہی اُمید

تیری بخشش لاثانی

غوثِ اعظمؒ جیلانی

Marfat.com

# حضرت داتا گنج بخش رح

داتا تیرا بڑا دربار

کریو ہمرا بیڑا پار

تیری دیا کی دھوم ہے گھر گھر

اپنی اپنی جھولی لے کر

بھکشا لینے آئے بھکاری

تو ہے پالنہار

Marfat.com

تو ہے نبیؐ کا راج دُلارا
تو ہے علیؓ کی آنکھ کا تارا
آ پہنچا ہے آس لگائے
سارا ہی سنسار

سر پر جگ مگ تاجِ ولایت
نین سجیلے، موہنی صورت
سُندر سُندر رُوپ پہ تُمرے
دونوں جگ بلہار

داتا تیری شان نرالی
تیرا کرم ہے ایسا مثالی
جس نے تجھے مشکل میں پکارا
اُس کا بیڑا پار

Marfat.com

اہلِ نظر جو بھی آجائے
اس چوکھٹ پہ سر کو جھکائے
تیری عظمت کا ہے سالے
دلیوں کو اِقرار

تو ہے عزت تو ہے عظمت
تو ہے خود اللہ کی رحمت
جس کو تیرا پیار ملا ہے
وہ تو نہیں نادار

تمرے دوارے آن پڑا ہے
سر کو جھکائے کب سے کھڑا ہے
انجم کا بن جائے مقدر
کرپا ہو سرکار

Marfat.com

# سلطان الہند غریب نوازؒ

تری شان، شانِ یدُاللّٰہی
تو بڑا غریب نوازؒ ہے

نہ ہو کعبہ کیوں ترا آستاں

تری نسبتیں ہیں قرارِ جاں

تری نسبتوں ہی پہ ناز ہے

تو بڑا غریب نوازؒ ہے

Marfat.com

ترے در سے داغِ جبیں مِلا
یہ نشان کِتنا حسیں مِلا
یہ نیاز حاصلِ ناز ہے

تو مُعینِ اُمتِ مُصطفےٰؐ
تو ثبوتِ رحمتِ مصطفےٰؐ
تو عطائے میرِ حجاز ہے

ہمیں تو نے اپنا بنا لیا
غمِ دو جہاں سے بچا لیا
ترا دستِ جُود دراز ہے

ترے کیفِ ذکر سے جھوم لیں
ترے آستانے کو چُوم لیں
یہی عاشقوں کی نماز ہے

Marfat.com

تو حبیبِ ذاتِ الٰہ ہے
تو ہی بے کسوں کی پناہ ہے
تو کریم بخت نواز ہے

جو سُنی گئی سرِ کربلا
ہے تری صدا بھی وہی صدا
وہی نغمہ ہے وہی ساز ہے

نہ گِنے گئے وہ شمار سے
جو ملے ہیں تیرے دیار سے
درِ فیض آج بھی باز ہے

تری شان انجمِ بے نوا
کسی حال میں بھی نہ لکھ سکا
تو خدائے پاک کا راز ہے

Marfat.com

# خواجۂ خواجگانؒ

یا خواجہ معینؒ زہراؓ کے حسین

مری بات بنی رہ جائے سرکار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

کس سے کہوں دکھ بیتا کوئی نہیں تمرے ہوا

واسطہ شیرِ خدا میری طرف چشمِ عطا

تڑپے مورا من روئے جیون

ہو جائے مجھے بھی تو دیدار!

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

Marfat.com

چھوڑ کے گھر اور نگر  تمرے لئے جوگ لیا
اب تو کر دیکھ کرپا  خوشیاں دیں سوگ لیا
میں تو ہوں دُکھی برہا کی جلی
لعنے نہ مجھے مارے سنسار
موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار
منگتا میں، تم راجا  میں ادنیٰ، تم اعلیٰ
ذرّہ میں، تم سورج  قطرہ میں تم دریا
تم سا جو نہیں دُنیا میں سخی
مجھ سا بھی نہیں کوئی نادار
موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار
چشت نگر کے دُولھا  ولین کے مہاراجا
مکھڑے کی سندرتا  جلوہ ہے مولا کا

Marfat.com

سب اہلِ نظر شیدائی ہیں

تم خواجہ عثمانؒ کے دل دار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

عالی نسب والا حسب     نورِ نبیؐ جانِ علیؓ

بحرِ کرم حسن عطا     ہند ولی قطبِ جلی

انجمؔ تو بھلا کس گنتی میں

ہے سب کو عظمت کا اقرار

موری بتیاں پکڑ لو آئی ہوں تمرے دوار

○

Marfat.com

# فردالافراد خواجہ فریدالدین گنج شکرؒ

خواجہ گنج شکرؒ مہاراج

رکھیو ! مجھ برہن کی لاج

خواجہ معینؒ کی جان تمھی ہو

خواجہ قطبؒ کی شان تمھی ہو

تم کو سو ہے سب اولین کا

جگ مگ جگ مگ تاج

خواجہ گنج شکرؒ مہاراج

تمری سب اقلیم ولایت

اللہ اللہ شان شوکت

Marfat.com

تُمرے دُوارے سارے راجہ

دینے آئیں باج

خواجہ گنج شکر مہاراج

ہر جلوہ، جلوے میں تُمرے

جو بھی دیکھے سب کچھ دیکھے

تُمرا درشن جس نے کیا ہے

پڑھ لی عشق نماج

خواجہ گنج شکر مہاراج

اپنے در پر مجھ کو بُلایا

ذرّے کو خورشید بنایا

انجمؔ کی تقدیر جگادی

کرپا کی ہے آج

خواجہ گنج شکر مہاراج

Marfat.com

# حضرت بابا فریدؒ

بابا فرید گنجِ شکرؒ جانِ اولیا

آئینۂ صفاتِ نبیؐ شانِ اولیا

میخانۂ معینؒ کے ساقی تمھی تو ہو

قائم ہے تم سے مستیٔ عرفانِ اولیا

ہیں صابرؒ و نظامؒ سے شہباز زیرِ دام

ہے نسبتِ فریدؒ ہی شایانِ اولیا

ہے حضرتِ عمرؓ کی کرامات کا امیں

ہے جس کا نام مطلعِ دیوانِ اولیا

خواجہ قطبؒ کا فیضِ دوامی یہی تو ہے

انجم بھی ہے غلامِ غلامانِ اولیا

Marfat.com

# تقاضے

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چاہنے والوں نے برصغیر ہند و پاک کے ہر گوشے سے ہزاروں خطوط ارسال کئے کہ انھیں

"حُسْنَتْ جَمِیْعُ خِصَالِہٖ"

کی ایک ایک جلد روانہ کی جائے۔ پہلا ایڈیشن بہت جلد ختم ہو چکا تھا۔ اس لئے ان کی محبت آمیز فرمائشوں کے پیشِ نظر دُوسرا ایڈیشن ۴۸ صفحات کے اضافے سے پیش کیا جا رہا ہے۔ یہ اضافہ مناقب کے حصے میں یقیناً اہلِ دل پسند فرمائیں گے۔

معین الدین احمد

Marfat.com

# عشق و مستی

ملک کے نامور علماء، صوفیاء، شعراء اور دیگر اہلِ علم کے خطوط موصول ہو چکے ہیں اور ہو رہے ہیں۔ ان میں قمر انجم صاحب کے فن اور عشقِ رسول پہ بڑے ہی نادر پیرائے میں اظہارِ خیال کیا گیا ہے۔ یہ خطوط نعتیہ شاعری کے حسین اسالیب کے لئے ایک مؤقر سند کا درجہ رکھتے ہیں۔ یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ان خطوط کو علیحدہ سے "عشق و مستی" کے عنوان سے شائع کر دیا جائے۔

اس ایڈیشن میں صرف چند اہلِ محبت کے خطوط شامل کئے جا رہے ہیں۔ ان خطوط میں حکیم مرزا عزیز الرحمٰن جودھپوری کا خط جو فنِ جُمّل کا شاہکار ہے آپ ضرور پسند کریں گے۔

# خوشخبری

قمر انجم صاحب کا دوسرا نعتیہ دیوان "بَلَغَ العُلےٰ بِکَمَالِہ" کے نام سے بھی مستقبل قریب میں منظرِ عام پہ آ رہا ہے۔ جس کی رُوح پرور نعتیں آپ کو محبتِ رسولِ کریم سے سرشار کر دیں گی۔

Marfat.com

ڈاکٹر عبدالرشید پی ایچ ڈی
پروفیسر اسلامیات
کراچی یونیورسٹی۔ کراچی۔

میں نے بہت سے نعت شریف کے مجموعے دیکھے مگر قمر انجم صاحب کا مجموعہ اپنی آپ نظیر ہے۔ جب سے میں نے اس کو دیکھا ہے حرزِ جاں بنایا ہے۔ اپنی محفلوں میں میں نے خود پڑھا ہے اور اہلِ محفل کو رُلایا ہے۔ میں نے قمر انجم صاحب کو آج تک نہیں دیکھا لیکن اُن کی دھڑکنوں سے مل کر اُن کو بھی بھانپ لیا ہے۔ جس طرح خوشبو چھپ نہیں سکتی اسی طرح اُن کی یہ دھڑکنیں متاثر کئے بغیر نہیں رہ سکتیں۔ اگر اُن سے عمر بھر بھی ملاقات نہ ہو تو کیا مضائقہ۔ اُن کا کلام تو میری رُوح میں اُتر گیا ہے۔ مجھے اُمید ہے کہ ہم سب کے بے ساختہ آنسوؤں کی وجہ سے ان کی اور ہماری مغفرت ہو جائے گی۔ امام بوصیریؒ نے دل کی گہرائی سے قصیدۂ بردہ لکھا اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو اس اشتیاق سے سُنا جیسے درخت کی ٹہنی ہوا میں جھومتی ہو۔ کیا عجب کہ قمر انجم صاحب کا یہ کلام بھی سرورِ عالم کے دربار میں پیش ہو گیا ہو۔ میرے پیر و مرشد حضرت عبدالقدیر صدیقی نے ایک نعت شریف لکھی جس کا مطلع ہے۔ "تو ضیاء چشمِ آدم تو رسولِ کبریائی" تو اہل اللہ نے اپنے مکاشفہ میں دیکھا کہ حضرت ابو بکر صدیقؓ رسولِ کریمؐ کے سامنے اسی شعر کو اس طرح دُہرا رہے ہیں "تو ضیاء چشمِ آدم تو حبیبِ کبریائی"۔ چنانچہ رسول کو "حبیب" سے بدل دیا گیا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت قمر انجم کی نعت "آج محمدؐ آئے مورے گھر" بھی سرورِ عالم کو سُنائی گئی ہے اور اس کے نورانی اثرات بکھرے گئے ہیں۔ کاش مشہور قوال بھی اس کلام کو یاد کر لیں اور پاکستان میں جگہ جگہ پھیلائیں۔ والحمدللہ

احقر العباد۔ عبدالرشید

قمر انجم صاحب!

بسترِ علالت پر نسخۂ شفا بن کر "حسنت جمیع خصالہ" مجھ تک پہنچا۔ آپ کی حسین نعتوں اور وقار صدیقی صاحب کے مبسوط "پیش لفظ" نے میری کتنی ہی ذہنی اُلجھنیں صاف کر دیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ مجھے اپنی دُعاؤں میں ضرور یاد کر لیا کریں۔

پروفیسر ایم۔ اے مجید
زرعی یونیورسٹی
فیصل آباد

Marfat.com

مشفقی و محبی قمر انجم صاحب!

آپ سے مستفید ہونے کا موقع کراچی میں بھی، اصطفا منزل مدینہ منورہ کی ہفتہ واری محفل میں ملتا ہی رہتا ہے۔ جب آپ نے اپنا مجموعہ کلام حسنت جمیع خصالہٖ مجھے دیا تو میں نے اسے اپنے لئے نعمت ہی سمجھا اور بے اختیار تحدیث اور حکم محبوبی صلی اللہ علیہ وسلم کے تحت چند سطور لکھنے کے لئے بے قرار ہوگیا۔

شاعری حقیقتاً مشکل کام ہے۔ اور پھر نعت کا سچا کام تو نازک ترین ہے۔ بقول شمیم جے پوری ؎

کتنا مشکل ہے شمیم اس کو کوئی کیا جانے
شعر اور وہ بھی بعنوانِ رسولِ عربیؐ

آپ کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں آپ کے دل میں محبتِ رسولؐ کا چراغ روشن ہے۔ آپ کی نعتوں میں اُسی چراغ کی چمک دمک ہے۔ آپ جب نعت پڑھتے ہیں تو خود بھی آنسو بہاتے ہیں دُوسروں کو بھی رُلاتے ہیں اور آنسو خود دلیلِ رحمت ہیں۔ میں دست بہ دُعا ہوں کہ اللہ تعالےٰ اس تعلق محبوبی میں بطفیلِ حبیبِ مکرم صلی اللہ علیہ وسلم روز بروز اضافہ فرمائے۔ فقط

طالبِ دُعا۔ دُعاگو
مظہر مدنی
اِصطفا منزل۔ مدینہ منورہ

Marfat.com

۷۶ - ڈی۔ ماڈل ٹاؤن، لاہور
۱۹ / مئی ۱۹۸۰ء

محترم قمر انجم صاحب!

سلام مسنون ۔!

متعدد بار نعتیہ محفلوں میں آپ کو دیکھنے، ملنے اور سننے کا اتفاق ہوا۔ نعت میں آپ کا اپنا لہجہ، انفرادیت لئے پُرکشش نظر آیا۔
"جنگ" میں آج تبصروں کے کالم میں آپ کے مجموعۂ نعت "حسنت جمیع خصالہٖ" پر تبصرہ نظر سے گزرا۔
دُعائے خیر کے ہمراہ یہ سطور لکھ رہا ہوں، کرم فرمائیے! دوگنا کرم!
اُمید ہے مزاجِ گرامی بخیر ہوگا۔

والسلام
آپ کا مخلص
ناصر زیدی
ایڈیٹر "ادبِ لطیف" لاہور

Marfat.com

# (ایک خط)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحق العزیز الحی الکریم

———— ۱۴۰۰ھ ————

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم بدیع الزمان مونس جان رؤف ورحیم

———— ۱۹۸۰ء ————

محترم معین الدین احمد صاحب سربلند

———— ۱۴۰۰ھ ————

بلندہیں امجازدیں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

———— ۱۹۸۰ء ————

مسرت ہوئی کہ جناب کے ادارہ نے جناب قمر انجم کا مدح پیرا

———— ۱۹۸۰ء ————

نعتیہ مجموعۂ کلام، گوہر دل افروز شائع کر کے

———— ۱۹۸۰ء ————

توشۂ عقبیٰ، دولت جاوید زادِ راہ حاصل کر ہی لیا۔

———— ۱۹۸۰ء ————

اللہ جل شانہٗ جناب کے ادارہ کو کامیابی وکامرانی اوجِ سعادت سے نوازے۔ آمین

———— ۱۹۸۰ء ————

خادم حکیم عزیز الرحمان مرزا جودھپوری۔ حیدرآباد سندھ

———— ۱۹۸۰ء ————

Marfat.com

# سیدنا صدیقِ اکبر

## رضی اللہ عنہ

واجب ہے احترام ابوبکرؓ مومنو
جیسے درود فرض ہے حمد وثنا کے بعد
ان کے سوا کوئی بھی نہیں نائب النبیؐ
خیر البشر وہی ہیں تمام انبیاء کے بعد

Marfat.com

# سیّدنا صدّیقِ اکبر

رضی اللہ عنہ

عتیقُ النار صدیقِ معظم کون ہے تم ہو
بہ اقدامِ رہِ ایماں، مقدّم کون ہے تم ہو
رسولؐ اللہ کا عشقِ مجسّم کون ہے تم ہو
صحابہؓ سب مکرّم اور اکرم کون ہے تم ہو
رہے مانندِ سایہ، ساتھ ظلِّ رحمتِ حق کے
رفاقت ہوگئی جس سے مکرّم کون ہے تم ہو

Marfat.com

تصدق کر دیا جو کچھ بھی تھا آقاؐ کے قدموں پر
فدا کاری ہوئی ہے جس سے محکم کون ہے تم ہو

تمھارا ذکر بھی ذکرِ محمدؐ سے ہے وابستہ
ہے جس کی ذات معروفِ دو عالم کون ہے تم ہو

جہاں دن رات الزامات کے تیروں کی بارش ہے
رسولؐ اللہ کے زخموں کا مرہم کون ہے تم ہو

تمھیں کو جانشینِ رحمتِ کونینؐ ہونا تھا
بقولِ رحمتِ کونینؐ ارحم کون ہے تم ہو

نبیؐ کے بعد جو شیرازۂ ملت ہوا برہم
کیا جس نے وہ شیرازہ منظم کون ہے تم ہو

تمھیں انجم، قمر سمجھے نہ کیونکر چرخِ عظمت کا
نبیؐ کے بعد فخرِ نوعِ آدم کون ہے تم ہو

Marfat.com

# فاروقِ اعظمؓ

عمرؓ کی جرأتِ بے باک شوکتِ اسلام
عمرؓ کی فکرِ رسا محسنِ عبادِ خدا
عمرؓ اذان، عمرؓ دین کا کھلا اعلان
عمرؓ مرادِ محمدؐ، عمرؓ مرادِ خدا

Marfat.com

# فاروقِ اعظمؓ

عمرؓ ظلِّ خدا شانِ محمدؐ
عمرؓ تصویرِ فیضانِ محمدؐ
عمرؓ مستیِ عرفانِ محمدؐ
عمرؓ ساقیِ مستانِ محمدؐ
عمرؓ حمد است چوں الحمدُ للہ
عمرؓ نعت است شایانِ محمدؐ

Marfat.com

محمدؐ مصطفےٰ قرآنِ باری
عمرؓ بالفعل قرآنِ محمدؐ

عمرؓ علمِ نبیؐ ، حلمِ الٰہی
عمرؓ شمشیرِ برہانِ محمدؐ

میسر شد ابوبکرؓ و عمرؓ را
قرارِ زیرِ دامانِ محمدؐ

خدا مختص بعرفانِ عمرؓ کرد
بہرِ عنوانِ عرفانِ محمدؐ

عمرؓ توقیرِ دیں ، تنویرِ ایماں
عمرؓ خوشبوئے بستانِ محمدؐ

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
قمر انجم ، محبانِ محمدؐ

Marfat.com

# حضرتِ عثمان ذوالنّورین

رضی اللہ عنہ

حیا و حِلم کی اِک جلوہ گاہ ہیں عثمانؓ
زِ فرق تا بہ قدم عزّ و جاہ ہیں عثمانؓ
خود اپنی جان دی لیکن بچا لیا قرآن
بقائے نورِ ہُدیٰ دیں پناہ ہیں عثمانؓ

Marfat.com

تنویرِ وفا، حق کی اذاں حضرتِ عثمانؓ
ایمان کا دل، راحتِ جاں حضرتِ عثمانؓ
اسلام کی عظمت کا نشاں حضرتِ عثمانؓ
روشن ہیں کراں تا بہ کراں حضرتِ عثمانؓ
قرآں کی تلاوت میں نہاں حضرتِ عثمانؓ
ہر ذوقِ شہادت سے عیاں حضرتِ عثمانؓ

Marfat.com

اور رنگِ سخاوت پہ ہیں خورشیدِ سخاوت
ہے کون وہاں اب ہیں جہاں حضرتِ عثمانؓ

محبوبِ محمدؐ ہی بہرحال نظر آئے
ہے تم سا کوئی اور کہاں حضرتِ عثمانؓ

سرتا بہ قدم حلمِ رسولِ عربیؐ ہیں
ہیں مرجعِ صاحب نظراں حضرتِ عثمانؓ

دیتا ہے سدا تیری امامت کی گواہی
یہ دورِ جہاں دورِ زماں حضرتِ عثمانؓ

ایمان پہ ایمان کا اطلاق رہے گا
جب تک بھی ہیں ایمان کی جاں حضرتِ عثمانؓ

ہیں دستِ خدا بیعتِ رضوان سے ثابت
ہیں مظہرِ خلاقِ جہاں حضرتِ عثمانؓ

Marfat.com

انوارِ محمدؐ سے منوّر ہی رہے تم
توصیف سے قاصر ہے زباں حضرتِ عثمانؓ

توفیق خدا دے تجھے جانیں تجھے مانیں
یہ شپّرہ چشمانِ جہاں حضرتِ عثمانؓ

قرآں نے کیا جذب ترے پاک لہو کو
کافی ہے یہ منظر، یہ سماں حضرتِ عثمانؓ

قوّت تھی مگر جان نہ لی، جان ہی دیدی
رکھتے ہی نہ تھے خوفِ زیاں حضرتِ عثمانؓ

انجمؔ مرا ایمان ہے یہ فضلِ خدا سے
ہر وقت ہیں میرے نگراں حضرتِ عثمانؓ

---

Marfat.com

# دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

کعبہ زِ کعبہ یافتم

حاصلِ عشق حاصلم

طوف بہ گردِ او کُنم

دین من است مستقیم

دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

Marfat.com

یادِ علیؓ است جانِ جاں

نورِ زمین و آسماں

محوِ دراوست این و آں

ہست ولاؤ مَن بِیَم

دَم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

عشق جمالِ کبریا

عشق کمالِ مصطفےٰؐ

عشق مُرادِ اولیا

عشق گدازِ باطنم

دَم ہمہ دَم علیؓ علیؓ

---

Marfat.com

سازِ اَلست را صَدا
عالمِ ہست را نوَا
مالکِ تاجِ ہَلْ اَتیٰ
حیدرِ صاحبُ الکرم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

ذوقِ بلالؓ و بُوذرؓ است
اَوجِ شعورِ قنبر است
مایۂ روزِ محشر است
ہیں بہ خلوص ہمہ لبم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

Marfat.com

حلقہ بگوشِ حیدرؓم
دستِ علیؓ است بر سرم
بہہ زِ شہاں، تونگرم
من بخُدا قلندرم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

دینِ من از علیؓ ولی
دینِ من از علیؓ، نجی
دینِ من از علیؓ، علیؓ
من زِ قبیلِ دیگرم
دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

Marfat.com

ہر دو جہاں فدائے تو

ہر دو جہاں گدائے تو

ہر دو جہاں بپائے تو

سجدہ کناں قدم قدم

دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

انجمِ آسماں مستیم

در دو نہاد، در دلم

دود کشِ شمعِ محفلم

شعلہ زن است دم بدم

دم ہمہ دم علیؓ علیؓ

---

Marfat.com

# علی مرتضیٰ رضؓ

زورِ دستِ کبریا تو ہے مشیت کا وقار
تیرا اندازِ نظر حق، تیغ ہے باطل شکار
قاریِ قرآں نہیں قرآن ہے عرفان ہے
علم و عرفاں کے گلستاں میں تجھی سے ہے بہار
ہے ترے خونِ شہادت سے صداقت سُرخرو
تیری ذاتِ پاک سے ہے دین کا محکم حصار

Marfat.com

حرف آسکتا نہیں ہرگز ترے اخلاص پر
تو رہا بزمِ تعاون میں رفیقِ یارِ غار
پاسبانِ عثمانِ ذوالنورینؓ کا تو ہی تو تھا
حضرتِ فاروقِ اعظمؓ کا رہا تو جاں نثار
تجھ پہ تہمت ہے کہ تو اصحابؓ سے ناراض تھا
تو محبت ہی محبت، تو سراپا انکسار
مصلحت تیری زباں پر تو نہ تھی مُہرِ سکوت
صف شکن، خیبر شکن، باطل شکن تھی ذوالفقار
دین پر احسان ہے تیرے عظیم ایثار کا
تیری سیرت سے ہے خائف افتراق و انتشار
عظمتِ ملت پہ انجم آ نہیں سکتا زوال
عظمتِ ملت کا عنواں بن گئے ہیں چار یارؓ

Marfat.com

# عثمانؓ و علیؓ

دیکھ اے شوقِ زیارت سوئے عثمانؓ و علیؓ
عکس رُخسارِ نبیؐ ہے رُوئے عثمانؓ و علیؓ

گلشنِ دینِ نبیؐ کے ہر گُلِ خوش آب میں
رنگِ عثمانؓ و علیؓ ہے بُوئے عثمانؓ و علیؓ

مظہرِ رحمت بھی یہ ہیں اِن کی نسبت پر درُود
ہے سخاوت ہی سخاوت خوئے عثمانؓ و علیؓ

Marfat.com

وقت کی رفتار ہو جائے گی خود ہی سازگار
دیکھئے بس جنبشِ ابروئے عثمانؓ و علیؓ

اللہ اللہ یہ بہارِ نسبتِ خیر البشرؐ
گلشنِ ایماں میں ہے خوشبوئے عثمانؓ و علیؓ

پاک نسلوں کو عطا کی ہیں خدا نے برکتیں
تا ابد بہتی رہے گی جوئے عثمانؓ و علیؓ

گرمیٔ خورشیدِ محشر پر زوال آجائے گا
دیکھتے ہی سایۂ گیسوئے عثمانؓ و علیؓ

فکرِ عثمانؓ و علیؓ ہے پاسباں ایمان کی
حامیٔ دینِ متیں بازوئے عثمانؓ و علیؓ

مجھ کو اس کیفیتِ ایماں پہ انجمؔ ناز ہے
دل کھنچا جاتا ہے خود ہی سوئے عثمانؓ و علیؓ

Marfat.com

# علیِ مرتضیٰؓ

علیؓ صدیق اکبرؓ کے ہیں پیارے
علیؓ فاروقِ اعظمؓ کے دلارے
علیؓ عثمانؓ کی آنکھوں کے تارے
علیؓ کے ہم علیؓ بے شک ہمارے

Marfat.com

# سیدنا امامِ حسن

## رضی اللہ عنہ

شرحِ بدر الدجیٰ امامِ حسنؓ
معنیِ والضحیٰ امامِ حسنؓ
اشجعُ النّاس وارثِ حیدرؓ
زورِ دستِ خدا امامِ حسنؓ
اصدقُ الصّادقین امامِ مبیں
سیّدُ الاذکیا امامِ حسنؓ

Marfat.com

کون تجھ سا علیؓ کے گھر میں ہوا
آفتابِ ہدیٰ امام حسنؓ

واقعی دردِ ملتِ اسلام
آپ کے دل میں تھا امام حسنؓ

مہر ہے جادۂ وفا کے لئے
آپ کا نقشِ پا امام حسنؓ

تم ہی ما من رہے حوادث میں
تم تھے مشکل کشا امام حسنؓ

انتشار، افتراق ختم کیا
امن کا مدعا امام حسنؓ

شام کو صبح کا دیا پیغام
تھے سراپا ضیا امام حسنؓ

Marfat.com

تجھ سے جو کٹ گیا وہ کٹ ہی گیا
حق ترا راستہ امام حسنؓ

دشمنِ جاں پہ بھی نگاہِ کرم
یہ عطا، یہ سخا امام حسنؓ

سیرچشم و سخی و مستغنی
کعبۂ اغنیا امام حسنؓ

آپ سے قائم، آپ سے دائم
اعتبارِ وفا امام حسنؓ

روز وردِ زبانِ انجؔم ہے
نامِ پاک آپ کا امام حسنؓ

---

۲۸ صفر ۱۳۷۳ھ

Marfat.com

# حضرتِ امام حُسین
## رضی اللہ عنہ

سرمایۂ بہارِ گلستانِ مصطفیٰ
حضرت حسینؓ ابنِ علیؓ جانِ مصطفیٰ

رخشاں سرِ حسینؓ پہ ہے تاجِ بنیّت
بے واسطہ مُحال ہے عرفانِ مصطفیٰ

ساغر ہے کربلا کا نجف کی شراب ہے
سرشارِ کیفِ عشق ہیں مستانِ مصطفیٰ

Marfat.com

آئینۂ جمالِ الٰہی حُسینؓ ہیں
ایماں فروز ہے مہِ تابانِ مصطفےٰؐ

صرف ایک امرِ حق کی بہتّر شہادتیں
کتنا عظیم تر ہے یہ فیضانِ مصطفےٰؐ

حمدِ خدا ہے اسمِ محمدؐ تو بالیقیں
اسمِ حسینؓ نعت ہے شایانِ مصطفےٰؐ

اُس کی نظر حسینؓ کے نقشِ قدم پہ ہے
جو شخص بھی ہے تابعِ فرمانِ مصطفےٰؐ

اصحابؓ و اہلِ بیتؓ ہیں محوِ جمالِ حق
دیکھے تو کوئی رونقِ ایوانِ مصطفےٰؐ

انجمؔ یہ فیضِ نسبتِ شبیرؓ ہی تو ہے
سر پر ہے میرے سایۂ دامانِ مصطفےٰؐ

Marfat.com

# سلام

محبوبِ مصطفےٰ کو ہمارا سلام ہو
سلطانِ کربلا کو ہمارا سلام ہو

آیا ہے رن میں ابنِ مظاہر کا ضعف بھی
اک پیرِ بے عصا کو ہمارا سلام ہو

دامن بچا کے جان دی ہر خوف و حرص سے
حُر کی اس اتقا کو ہمارا سلام ہو

حق کے لئے جو عین جوانی میں آگئی
اکبر کی اس قضا کو ہمارا سلام ہو

لوٹ آئے تشنہ لب ہی کنارِ فرات سے
عباس کی وفا کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

لے کر برات کرب و بلا سے جناں گئے
قاسمؑ کی اس ادا کو ہمارا سلام ہو

ماموں پہ بڑھ کے عونؑ و محمدؑ فدا ہوئے
زینبؑ کی مامتا کو ہمارا سلام ہو

اٹھا اگر تڑپ کے تو غش کھا کے گر گیا
بیمارِ کربلاؑ کو ہمارا سلام ہو

اصغرؑ کا تشنگی پہ وہ خاموش احتجاج
آوازِ بے صدا کو ہمارا سلام ہو

بھائی کی لاش دیکھ کے زینبؑ خموش ہیں
بانوئے باحیا کو ہمارا سلام ہو

انجم تمام عمر کہیں گے یہ اہلِ دل
سلطانِ کربلا کو ہمارا سلام ہو

Marfat.com

سیّد الاغیاث

# شیخ علی ہجویری

رحمۃ اللہ علیہ

اللہ اللہ ترا رتبہ عالی داتاؒ
اولیاء بھی ہیں ترے در کے سوالی داتاؒ

تو ہے دریائے سخا، بحرِ کرم، موجِ عطا
تیری بخشش کا ہے انداز مثالی داتاؒ

دور ہو جاتی ہے ہر ذوقِ طلب کی خامی
تیری سرکار ہے دنیا سے نرالی داتاؒ

Marfat.com

ہستیِ پاک تری مظہرِ اللہؐ جمیل
تیری فطرت ہے جمالی ہی جمالی داتاؒ

تو ہے بس تو ہے مرے باغِ تمنا کی بہار
میرے آقا مرے مولا مرے والی داتاؒ

تیرے میخانے میں ہے ساقیِ کوثرؐ کا ظہور
ایک بھی جام نہ پایا کوئی خالی داتاؒ

پرتوِ حضرتِ صدیقؓ نظر آتی ہے
تیری تصدیق تری صدق مقالی داتاؒ

تیرے انوارِ کرم دیکھ رہے ہیں ہم لوگ
تو نہیں ہے کوئی تصویرِ خیالی داتاؒ

نعت انجم کے لئے وجہِ شرف وجہِ وقار
روز افزوں ہو مرا ذوقِ بلالیؓ داتاؒ

Marfat.com

خواجۂ کُل خواجگاں

# حضرت خواجہ عثمان ھارُونی

رحمتہ اللہ علیہ

خدائے راز کا اک راز خواجۂ عثمانؒ
برائے "نغمۂ کُن" ساز خواجۂ عثمانؒ
حضور۔ خواجۂ کُل خواجگاں غریب نوازؒ
ہیں آپ ہی کا تو اعجاز خواجۂ عثمانؒ
اُنھیں پکارنے والا یقین رکھتا ہے
بہر طریق ہیں دمساز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

تمھاری ذات ہے وہ ذات جس پہ صَلِّ عَلٰی
رسولؐ حق کو بھی ہے ناز خواجۂ عثمانؒ

ہوا ہے جو بھی ہوا آپ کے توسّل سے
خوش انتہائے خوش آغاز خواجۂ عثمانؒ

دیا ہے آپ نے ناقوس کو مزاجِ اذاں
یہ آپ ہی کا ہے اعجاز خواجۂ عثمانؒ

تم اہلِ حق ہو کہ حق راز ہی نہیں کھلتا
کوئی ادا نہیں غمّازِ خواجۂ عثمانؒ

جہاں بھی غلغلۂ حق کہیں ہوا محسوس
سُنی ہے آپ کی آواز خواجۂ عثمانؒ

کوئی نظیر نہیں اس علوئے ہمّت کی
کہ زیرِ دام ہیں شہباز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

رہی ہے باعثِ حیرت جہانِ عرفاں میں
ترے غلاموں کی پرواز خواجۂ عثمانؒ

بقدرِ ظرف سبھی فیضیاب ہوتے ہیں
ترے کرم کا ہے در باز خواجۂ عثمانؒ

وہی ہیں صرف وہی ہیں بلند آوازہ
جو آپ کے ہیں ہم آواز خواجۂ عثمانؒ

اُنھیں کے جلوے ہیں خواجہؒ قطبؒ فریدؒ نظامؒ
ہیں رُوبرو بہر انداز خواجۂ عثمانؒ

یہی یقین ہے انجم کا تیری نسبت سے
ہیں اہلِ چشت سرافراز خواجۂ عثمانؒ

Marfat.com

# غوثِ اعظمؓ

ہیں میرے لئے رحمتِ یزداں شہِ جیلاںؓ
رہنے نہیں دیتے ہیں پریشاں شہِ جیلاںؓ

بڑھتی ہی رہی ذرۂ ناچیز کی قیمت
کرتے رہے احسان پہ احساں شہِ جیلاںؓ

کیا آنکھ ملائے گی بھلا گردشِ دوراں
ہے سر پہ ترا سایۂ داماں شہِ جیلاںؓ

تم آ گئے کہتے ہیں یہ آثار کرم کے
تم سے ہے مرے گھر میں چراغاں شہِ جیلاںؓ

Marfat.com

اللہ غنی آپ کی رفعت کا یہ عالم
ہیں اولیاء اللہ بھی حیراں شہِ جیلاںؒ

ہوتا ہے ترے حُسنِ توجہ سے فراہم
افلاس کے ہر درد کا درماں شہِ جیلاںؒ

اللہ کا ارمان ہے ارمانِ محمدؐ
ارمانِ محمدؐ ترا ارماں شہِ جیلاںؒ

تو پھول ہے وہ گلشنِ زہراؓ و علیؓ کا
ہے جس پہ فدا نکہتِ ایماں شہِ جیلاںؒ

ہر سال بُلاتے رہیں سرکارِ دوعالمؐ
تقدیر رہے اپنی درخشاں شہِ جیلاںؒ

انجم کو کیا ہے اُفقِ نعت پہ روشن
ہے تیرا کرم کتنا نمایاں شہِ جیلاںؒ

Marfat.com

ہندالولی

# خواجہ غریب نواز

رحمۃ اللہ علیہ

آجا خواجہؒ آجا خواجہؒ

سوئے بھاگ جگا جا خواجہؒ

تیرے گُن گانے کے لئے ہے

سات سُروں کا باجا خواجہؒ

ہم ہیں بھکاری تمری دیا کے

راجن کے مہاراجا خواجہؒ

Marfat.com

آ بیٹھو اب کرپا ہو گی
کھول کے من دروا جا خواجہؒ

درس بھکاری انکھیاں برسیں
صورتیا دکھلا جا خواجہؒ

صدقہ خواجہ عثمانؒ دیدے
بگڑے کام بنا جا خواجہؒ

زہراؓ کی خوشبو کے وارث
من بگیا مہکا جا خواجہؒ

کھیت ہیں سوکھے، گھر ہے ویراں
ابرِ کرم برسا جا خواجہؒ

تو آئے تو سب آ جائیں
آجا آجا آجا خواجہؒ

Marfat.com

دُھوپ دُکھوں کی بھی نہ اُڑائے
ایسا رنگ جما جا خواجہؒ
تُمرا انجم بیچ بھنور ہے
بیڑا پار لگا جا خواجہؒ

Marfat.com

# محبوبِ الٰہی

رحمتہ اللہ علیہ

حبیبی، سیدی وقبلہ گاہی
نظام الدین محبوبِ الٰہیؒ
مجسّم شارحِ اَلفقرُ فخری
ترا ہر ایک نازِ کج کُلاہی
ترے جلوؤں کی تابانی کے آگے
ہے سب کو اعترافِ کم نگاہی
گدائی تیرے در کی اہلِ دل کو
متاعِ خسروی و بادشاہی

Marfat.com

معینی شان سے ہندوستاں میں
کیا قائم نظامِ خانقاہی
نصیر الدین اور خسرو کی عظمت
تری عظمت کی دیتی ہے گواہی
مذاقِ ترکِ دنیا ختم کرکے
جلایا ہے چراغِ خیر خواہی
ترے نقشِ قدم پر چل رہا ہے
طریقِ عشق کا ہر ایک راہی
دمِ آخر ہو لب پر نام اُن کا
یہی حسرت ہے میری یا الٰہی
وسیلہ کارگر ہے ان کا انجم
ملی فوراً مجھے ۔ جو چیز چاہی

Marfat.com

# صابرِ پاکؒ

## رحمتہ اللہ علیہ

یہ حسنِ کرم یہ شانِ عطا مخدوم علی احمد صابرؒ
جاری ہے ترا دریائے سخا مخدوم علی احمد صابرؒ
اے صلِ علی تم نے پائی محبوبِ خدا کی رعنائی
سر تا بقدم ہو نور و ضیا مخدوم علی احمد صابرؒ
آئینۂ ظاہر و باطن سب کچھ تمھارے جلووں میں
دیکھا جو تمھیں حق کو دیکھا مخدوم علی احمد صابرؒ

Marfat.com

ہے تاجِ ولایت سر پہ ترے تو مظہرِ حسنِ قدرت ہے
ہے کتنا کھرا سکہ تیرا مخدوم علی احمد صابرؒ

پستی کو بلندی بخشی ہے عشاق کو مستی بخشی ہے
ہے سرِّ حقیقت راز ترا مخدوم علی احمد صابرؒ

اے نورِ نگاہِ مصطفویؐ ہے رحمتِ حق رحمت تیری
عادت ہے کرم فطرت ہے عطا مخدوم علی احمد صابرؒ

ہم کیوں نہ تجھے سب کچھ مانیں دربارِ فریدیؒ سے اکثر
ملتا ہے ہمیں صدقہ تیرا مخدوم علی احمد صابرؒ

میں شاد رہوں آباد رہوں میں تجھ کو ہمیشہ یاد رہوں
آنکھوں میں رہے روضے کی ضیا مخدوم علی احمد صابرؒ

انجمؔ ہے وہی قسمت کا دھنی تقدیر بنی تو اُس کی بنی
ہر لحظہ وظیفہ ہے جس کا مخدوم علی احمد صابرؒ

---

Marfat.com

Marfat.com

[illegible]

ہو جاتا ہے [illegible]

ذوقِ نعت قدیم ہے [illegible]

آفرینش کے لیے اللہ [illegible]

"کُنْ مُحَمَّدُ" ارشاد فرمایا [illegible]

اور خلعتِ محبوبیت عطا [illegible]

جگمگانے لگا۔ فرشتوں [illegible]

ہی کا نور بیت المعمور [illegible]

نصرت کے میثاق [illegible]

اسم گرامی پر پہلا [illegible]

مُدعا، حضرت [illegible]

آپ کے اوصاف کا [illegible]

محفوظ رہیں۔ عرش [illegible]

کی جیسی توصیف و تعریف [illegible]

[illegible]

Marfat.com